

اے اللہ اس کے لئے سزا ہو کہ جو اللہ کے رسول کے ساتھ لڑے اور اس کے ساتھ نہ ہو
 اے اللہ اس کے لئے سزا ہو کہ جو اللہ کے رسول کے ساتھ لڑے اور اس کے ساتھ نہ ہو

ایسا لگاں کہ ہمدی خون بھی آئے گا
 اور کافروں کے قتل سے دیں کو بڑھائیگا

اے قافلو! یہ باتیں سراسر دُورخ ہیں
 یارو جو مردانیکو تھا تو آچکا!
 تھوڑے نہیں نشان جو دکھائے گئے تھیں
 پر تم نے اسے کچھ بھی اٹھایا نہ فائدہ
 سخلوں سے یارو باز بھی آگئے نہیں؟
 ہم اپنا فرض و ستواب کر چکے ادا
 بہتیاں ہیں بیوثیں اور بیفروغ ہیں
 یہ از تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا
 کیا پاک از تجھے جو بتائے گئے تھیں
 منہ پھیر کر ہٹا دیا تم نے یہ مادہ!
 خواہی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں؟
 اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائیگا خدا

۱۹۲۷ احمدی جتنی

بعہد مبارک
 حاجی حفیظ آقائی مولائی میر الشیرازی محمد احمد علیہ السلام

مرقبہ
 مکتبہ کتبہ محمدیہ تاجرت قادیان
 جنتی کا سوال سال
 فی ازمانی آنہ

فہرست تعطیلات عدالتہائے دیوانی گورنمنٹ پنجاب بابت سال ۱۹۲۷ء

نام تہوار	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	یوم تعطیل	تعداد ایام تعطیل	نام تہوار	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	یوم تعطیل	تعداد ایام تعطیل
نیو برس ڈے	یکم جنوری	۱۸ پوہ	ہفتہ	۱	عید الفطر	۱۲ جون	۳۰ جمادی الثانی	اتوار	۱
جمن دن گورنمنٹ	" ۱۰	" ۱۰	پیر	۱	بنک ہالیڈے	" ۳۰	" ۱۴ ہارہ	جمعرات	۱
لوہری	" ۱۲	" ۲۹	بدھ	۱	محرم الحرام	۵ تا ۲۲ جولائی	۲۲ تا ۲۷	مکمل اتوار	۷
ہسٹ پیجی	۴ فروری	۲۵ مارچ	اتوار	۱	بیماس پوجا	" ۱۳	" ۳۱	جمعرات	۱
شب برات	" ۱۴	" ۶	پہچان	۱	رکھڑی	۱۳ اگست	۲۵ ساون	ہفتہ	۱
شہور اتھری	۲ مارچ	۱۹	بدھ	۱	عرس انانک جت	۱۸ " ۱۸	۲ بھادول	جمعرات	۱
چولی	۱۶ تا ۲۴	۲۴ جیت	جمعرات تا ہفتہ	۳	جمن شمشی	۲۰ " ۲۰	" ۴	ہفتہ	۱
جمہ الوداع	یکم اپریل	" ۱۹	جمعہ	۱	آخری چار شنبہ	۲۲ " ۲۲	" ۸	بدھ	۱
عید الفطر	" ۵	" ۲۲	پیر و منگل	۲	بارہ وفات	۹ ستمبر	" ۲۲	جمعہ	۱
درگا شمشی	" ۹	" ۲۴	ہفتہ	۱	انت جودش	۱۰ " ۱۰	" ۲۵	ہفتہ	۱
بیماسی	" ۱۳	" یکم بساکھ	بدھ	۱	دسہرہ	۱۵ تا ۱۹ اکتوبر	۱۹ تا ۲۳	پیر تا بدھ	۳
ایسٹ ہالیڈے	۱۸ تا ۱۵	" بوجھن	جمعہ تا پیر	۴	دیوالی	۲۵ تا ۲۵	۸ کارک	پیر و منگل	۲
ایلیا ڈے	۲۴ مئی	۱۱ جیٹھ	ہفتہ	۱	بھسادوج	۲۴ " ۱۱	" ۱۱	جمعرات	۱
بھدر کالی لاہور	" ۲۴	" ۱۳	جمعہ	۱	دیوالی شنان	۵ نومبر	" ۲۰	ہفتہ	۱
سالگرہ قیصر ہند	۳ جون	" ۲۱	"	۱	مکھی	۹ " ۲۴	" ۲۴	بدھ	۱
میلہ پنجور بادشاہی	" ۳	" ۲۱	"	۱	کرسمس ڈے	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	۱۰ تا ۱۶ پوہ	ہفتہ تا شنبہ	۸
رجلا انکاوشی	" ۱۱	" ۲۹	ہفتہ	۱	جمن دن گورنمنٹ	۳۰ " ۳۰	" ۱۴	جمعہ	۱

نوٹ (۱) ہر ایک انگریزی ہفتہ کو پنجی تعطیل ہوتی ہے بشرطیکہ کام کی دیوارتی ہندو۔ (۲) جس مقام پر کوئی خاص مقامی تہوار یا میلہ ہو علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے وہ مقام خاص تعطیل یا قیام رکھتا ہے۔ (۳) فہرست تعطیلات میں عام تعطیلات درج کی گئی ہیں مقامی تعطیلات درج نہیں ہیں۔ (۴) تمام عدالتہائے دیوانی سب سے تہذیب میں ایسے ہندوستانی ہیں مگر سب سے زیادہ مقامات شہرہ ناموری وغیرہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔ (۵) دیوانی گورنمنٹ پنجاب دیوانی کاروبار کیلئے ۳۱ مئی کو تہذیب ہندوستانی کے بعض اوقات حکام کی مرضی پر کارکنین پر پیش بھی ہو جاتی ہیں اہل اسلام کی تعطیلاتیں سب سے قبل رویت ہلال کے بعد ان کے بھی ہوسکتی ہیں۔

فہرست تعطیلات عدالتہائے دیوانی ممالک متحدہ اگروادھ بابت سال ۱۹۲۷ء

نام تہوار	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	یوم تعطیل	تعداد ایام تعطیل	نام تہوار	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	یوم تعطیل	تعداد ایام تعطیل
نیو برس ڈے	یکم جنوری	۱۸ پوہ	ہفتہ	۱	عید الفطر	۱۲ جون	۳۰ جمادی الثانی	یک شنبہ	۱
سنگھت کر	" ۱۳	" یکم مارچ	پنجشنبہ	۱	بنک ہالیڈے	" ۳۰	" ۱۴ ہارہ	پنجشنبہ	۱
ولادت جیہ گروادھ	" ۱۵	" ۱۴	دوشنبہ	۱	محرم الحرام	۵ تا ۲۲ جولائی	۲۲ تا ۲۷	پنجشنبہ تا شنبہ	۷
شب مزاج شریف	" ۳۱	" ۱۹	"	۱	نانک پوجی	۲ اگست	۱۸ ساون	سرسشنبہ	۱
مولی آنا شیش	۲ فروری	۲۱	چهار شنبہ	۱	سلو تول	۱۳ " ۱۳	" ۲۹	شنبہ	۱
ہسٹ پیجی	" ۴	" ۲۵	یک شنبہ	۱	جمن شہرہ انکریلا	۱۸ " ۱۸	۲ بھادول	پنجشنبہ	۱
شب برات	" ۱۴	" ۶	پہچان	۱	کرشن جمن شمشی	۲۰ " ۲۰	" ۴	شنبہ	۱
شہور اتھری	یکم ۲ مارچ	۱۹ تا ۱۸	شنبہ و چار شنبہ	۲	آٹھوی چار شنبہ	۲۲ " ۲۲	" ۸	چهار شنبہ	۱
چولی	۱۶ تا ۲۴	۲۴ جیت	پنجشنبہ تا شنبہ	۳	عید منیلا	۹ ستمبر	" ۲۴	جمعہ	۱
اشہر کا میلہ	۲۹ تا ۲۵	" ۱۳ تا ۱۲	جمعہ و شنبہ	۲	انت جودش	۱۰ " ۱۰	" ۲۵	شنبہ	۱
جمہ الوداع	یکم اپریل	" ۱۹	سرسشنبہ	۱	مہالیا انادوش	۲۵ " ۲۵	۱۹ اسوج	یک شنبہ	۱
عید الفطر	" ۵	" ۲۲	دوشنبہ و شنبہ	۲	دسہرہ	۱۵ تا ۱۹ اکتوبر	۱۹ تا ۲۳	یک شنبہ تا بدھ	۴
درگا شمشی	" ۹	" ۲۴	پنجشنبہ	۱	کیراویں شریف	۸ " ۲۲	" ۲۲	شنبہ	۱
رام نو می	" ۱۰	" ۲۸	یک شنبہ	۱	تعطیلات کلال	بموجب حکومت	"	"	۳
بیماسی	" ۱۳	" یکم بساکھ	چهار شنبہ	۱	دیپ مالا	۲۳ تا ۲۵	۸ کارک	دوشنبہ و شنبہ	۲
ایسٹ ہالیڈے	۱۸ تا ۱۵	" بوجھن	جمعہ تا بدھ	۴	دیوالی شنان	۵ نومبر	" ۲۰	شنبہ	۱
میلہ مہابیر	۲۰ مئی	۱۱ جیٹھ	جمعہ	۱	کارک شنان	۹ " ۲۴	" ۲۴	پنجشنبہ	۱
دکنو یارڈے	" ۲۲	" ۱۱	شنبہ	۱	کرسمس ڈے	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	۱۰ تا ۱۶ پوہ	شنبہ تا شنبہ	۸
سالگرہ قیصر ہند	۳ جون	" ۲۱	سرسشنبہ	۱					

نوٹ (۱) ہر ہفتہ کے آٹھوی شنبہ انوار کو چال کر اندر واقعہ تعطیل ہوتی ہے اہل اسلام کی تعطیلاتیں سب سے قبل رویت ہلال ایک دن کے بعد ہی ہو جاتی ہیں۔ (۲) علاوہ ایام مندرجہ بالا کے جب بھی سوچ کرین اور سوموار کی آمدش ہو تو اس دن اور جب بھی جائز بن تو اس کے دوسرے دن تعطیل ہو جاتی ہے۔ (۳) مزید اہل ایام واقعہ تعطیل جن کو مال یا دیگر معیول میں جو عمارت کا زوالی کرتے ہیں تعطیلات مندرجہ گزشتہ ہوں تو عدالت کے بیچ و دیشن بیچ میں منظور ہوگی شراس کے علاوہ اور تعطیلات کی منظوری پر اختیار عدالت دے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا کی فضیلت اور اس کے قسم کا حوالہ

روحانی علوم کے خزانے
فمودہ خلیفۃ المسیحؑ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

میں وہ بے بس ہوں کہ بے دہی ہو بے ہوشی
خواہش اڑنے کی تو رکھتا ہوں مگر تیری نہیں
پر مے واسطے دنیا میں کوئی گھر ہی نہیں
جان جانیکا تو لے جان جہاں ڈہری نہیں
ہو جو سودا تو کہاں ہو کہ یہاں سہری نہیں
یاد میں تیری ترپتا دل مضطر ہی نہیں
میں بھی ہوں آئینہ اس کا منہ دھڑکی نہیں
نشاہ اس بات پہ تو کب مرے تر ہی نہیں
کیا کہوں ان سے کہ مجھ میں کوئی جوہر ہی نہیں
ساقی استاد کا مینا ہے ساغر ہی نہیں
کیا کروں میں جسے اسباب میسر ہی نہیں

تو وہ قادر ہے کہ تیرا کوئی ہمسر ہی نہیں
لذت جہل سے محروم کیا علم نے آہ
گھونسلے چڑیوں کے ہیں مانڈیں میں تیرے لے
خوف اگر ہے تو یہ ہے تجھ کو نہ پاؤں ناراض
عشق بھی کھیل ہے ان کا کہ جودل رکھتے ہیں
آنکھیں پر خم ہیں۔ جگر کھڑے ہو سینہ ہے چاک
ذرہ ذرہ تجھے عالم کا یہ کہتا ہے کہ دیکھ
دل کے بہ جانے کی نالے بھی خبر دیتے ہیں
خواہش وصل کروں بھی تو کروں کیونکر میں
دل ہے وسعت تیر جیب محبت مفقود
قرب دلدار کی راہیں تو کھلی ہیں لیکن

ہے غم نفس ادھر۔ فکر ادھر عالم کا

چین ممکن ہی نہیں امن مقدر ہی نہیں

الہام کی فلاسفی

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک دور تک خط کے جواب میں ایک حقائق و معارف سے بھرا مخطوطہ)

السلام علیکم درجۃ اللہ و برکاتہ میں نے یہ تمام خط پڑھ لیا ہے۔ میں اس بات سے انکار نہیں کرتا کہ انسان مکالمات الہیہ سے مشرف ہو سکتا ہے۔ ہاں میں یہ کہتا ہوں کہ یہ بڑا مشکل امر ہے جب تک انسان فنا کی حالت تک نہ پہنچے۔ اور وہ خدا کی سخت آزمائشوں کے وقت صادق نہ ٹھیرے اور کئی موتیں اس پر وارد نہ ہوں اور کئی قسم کی تلخیاں خدا کی راہ میں نہ اٹھاوے۔ اور جب تک کہ ہر ایک قسم کی نفس پرستی اور عجب یا شہرت کی خواہش اس سے دور نہ ہو۔ اور جب تک کہ سچی تبدیلی اس میں پیدا نہ ہو اور جب تک کہ خدا کی رضا جوئی کے نیچے ایسا مجبور نہ ہو کہ کچھ بھی نہ رہے اور جب تک کہ وہ خدا کو وہ انتقام نہ دکھاوے کہ بارش کی طرح اس پر بلائیں برسیں اور وہ صابر رہے اور جب تک کہ اس کا حقیقی تعلق خدا سے نہ ہو جاوے کہ تمام نفسانی بڑبال جھڑجھڑا دیں اور تمام سفلی خواہشیں حل جاویں اور جب تک کہ نفس کو آمد کا جنگ ختم نہ ہو جاوے اور جب تک کہ یہ آگ اس میں پیدا نہ ہو کہ وہ خدا کی رضا کو اپنی تمام اور کامل حُراد بناوے اور دوسری تمام مرادیں و حقیقت معدوم ہو جاویں اور جب تک کہ ایک پیش اور غلش لازمی طور پر خدا کی محبت میں اس کے سینے میں پیدا نہ ہو جائے اور جب تک کہ وہ حقیقت خدا کے لئے فوج نہ ہو جائے اور جب تک کہ اس کی ہستی پر ایک بھاری انقلاب نہ آوے اور جب تک کہ وہ خدا کے مقابل سخت امتحانوں کے وقت اور اس کے جلال ظاہر کرنے کے لئے ہر ایک لمحہ میں اور ہر ایک حالت میں خدا ہونے کے لئے طیار نہ ہو اور جب تک کہ یہائی تمام جڑیں اور عجب کی تمام جڑیں اور نفسانی غضب کی تمام جڑیں اور نفسانی حسرت کی تمام جڑیں اور نفسانی خود غماخی کی تمام جڑیں اس کے دل سے بھلی دور نہ ہو جاویں اور جب تک کہ خدا کی ہمیشہ ایسے دور سے آپس اثر نہ کرے کہ دوسرے تمام وجود ایک سرگرمی کی طرح محسوس ہوں نہ انکی سانس سے خوش ہوں نہ انکی ذمت سے رنج پہنچے اور جب تک کہ ایک سچی اور پاک قربانی اپنے تمام وجود اور تمام قوتوں کی خوراک کے ساتھ پیش نہ کرے اور جب تک کہ نہ معھولی رنج سے بلکہ اُس کے ساتھ زندہ ہو اور جب تک کہ اسکے لئے ہر ایک تباہی اپنے ہاتھ سے کرنے کیلئے طیار نہ ہو اور جب تک کہ سچی اور کامل محبت نہ ختم نہ ہو اور جب تک کہ اس میں پیدا نہ ہو اور جب تک کہ وہ سچی اور کامل طور پر اعلائے کلمۃ الاسلام پر عاشق نہ ہو تب تک ہرگز ہرگز مکالمات الہیہ سے مشرف نہیں ہو سکتا اسی کی طرف خدا تعالیٰ نے

ان دو مختصر لفظوں میں اشارہ فرمایا ہے۔ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ ذَكَرَهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا۔
ایسے لوگوں کی دعا بھی بناوٹ بھی ایک خاص ہوتی ہے جس قدر ان پر غم پڑتے ہیں اور جس قدر وہ متواتر
نہایت سنگین امتحانوں کے ساتھ آزمائے جاتے ہیں اور ایک لمبا سلسلہ ناکامی کا دیکھنا
پڑتا ہے اور کسی شخص کا دل اور دماغ ایسا نہیں ہوتا۔ اور اگر ان کے مسلسل غموں میں سے کچھ
مختصر غم بھی دو سر پر پڑے تو یا تو وہ مر جاتا ہے اور یا دیوانہ ہو جاتا ہے۔ پس مکالمات الہیہ
کی اپنے نفس سے خواہش نہیں ظاہر کرنی چاہیے خواہش کرنے کے وقت شیطان کو موقع
ملا ہے اور ملاک کرنا چاہتا ہے بلکہ پناہ دعا اور مقصود ہمیشہ یہ ہونا چاہیے۔ کہ خدا تعالیٰ کی مرضی
کے موافق تزکیہ نفس حاصل ہو اور اس کی مرضی کے موافق تقویٰ حاصل ہو اور کچھ ایسے اعمال حسنہ
میں سر آجاویں کہ وہ راضی ہو جائے۔ پس جو وقت وہ راضی ہو گا تب اس وقت ایسے شخص کو اپنے
مکالمات سے مشرف کرنا اگر اس کی حکمت اور مصلحت تقاضا کریگی۔ تو وہ خود عطا کر دیگا۔ اصل مقصود
اس کو مرکز نہیں ٹھہرنا چاہیے کہ یہی ملاکت کی جڑ ہے بلکہ اصل مقصود یہی ہونا چاہیے۔ کہ قرآن
شریف کی تعلیم کے موافق احکام الہی پر پابندی نصیب ہو اور تزکیہ نفس حاصل ہو اور خدا تعالیٰ
کی محبت اور عظمت دل میں بیٹھ جائے اور گناہ سے نفرت ہو۔ خدا نے بھی یہی دعا سکھائی ہے کہ
لَا هِدَانَا إِلَّا الصَّوَابُ وَالْمُسْتَقِيمُ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ پس اگر خدا نے
یہ نہیں فرمایا کہ تم یہ دعا کرو کہ ہمیں امام ہو بلکہ یہ فرمایا ہو کہ تم یہ دعا کرو کہ راہ راست ہمیں نصیب ہو۔ ان
لوگوں کی راہ جو آخر کار خدا تعالیٰ کے انعام سے مشرف ہو گئے۔ بندہ کو اس سے کیا مطلب ہے۔ کہ وہ امام کا خواہشمند
ہو اور بندہ کی اس میں کچھ فضیلت ہو۔ بلکہ یہ تو خدا تعالیٰ کا فعل ہے نہ بندہ کا کوئی عمل صالح نا اہل اجر کی توقع ہو اور
پھر جبکہ انسان کے ساتھ یہ آفتیں ہی لگی ہوئی ہیں کہ کبھی حدیث النفس میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اسی کو
امام سمجھنے لگتا ہے۔ پس تقدیر یہ خطر اک راہ ہے۔ بغیر خدا کی زبردست شہادتوں کے ایسے امام
کب قبول کے لائق ہیں۔ سخت قیمت وہ لوگ ہوتے ہیں کہ کبھی اپنی حالت کا مطالعہ نہیں کرتے
کہ کن باتوں میں خدا کے نزدیک یا میں یافتہ ٹھہر سکتے ہیں اور کن کن آزمائشوں کے بعد ان کا صدق خدا کے نزدیک
ثابت ہو سکتا ہو۔ ان سخت گھاٹیوں کے طے کرنے سے پہلے ہی امام کے خواہشمند ہو جائیں اس سے پرہیز کرنا چاہیے اور توبہ اور
استغفار میں مشغول ہونا چاہیے۔ امام بغیر کچھ تقویٰ اور پوری جانفشانی اور پوری محویت کے طے نہیں
اور سخت خطرناک اور زہر قاتل ہے۔ انسان جس کے قریب ہوتا ہو اسی کی آواز سنتا ہے۔ پس پہلے
خدا کے قریب ہو جاؤ۔ اور شیطان دور۔ تا خدا کی آواز سنو۔ خاکسار مرزا غلام احمد

معرفت الہی کا اظہار

بزبان مبارک

عالی حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر الدین محمود صاحب خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

خود بخود چاک گریبان ہوئے جاتے ہیں
ہائے انسان سے شیطان ہوئے جاتے ہیں
اب تو واعظ بھی پشیمان ہوئے جاتے ہیں
مرحلے سارے ہی آسان ہوئے جاتے ہیں
لاکھ پردوں میں وہ عریان ہوئے جاتے ہیں
جس سے حیوان بھی انسان ہوئے جاتے ہیں
وہ بھی اب عاشقِ قرآن ہوئے جاتے ہیں
سب ترے تابعِ فرمان ہوئے جاتے ہیں
گبر بھی اب تو مسلمان ہوئے جاتے ہیں
مراد ادا پر تری قربان ہوئے جاتے ہیں
تنگ سب دشتِ بیابان ہوئے جاتے ہیں
سب اراد مرے آزمان ہوئے جاتے ہیں

ہم انہیں دیکھ کے حیران ہوئے جاتے ہیں
دشمنِ آدم کے جو نادان ہوئے جاتے ہیں
گیسوئے یار پریشان ہوئے جاتے ہیں
غیر سے فضل کے سامان ہوئے جاتے ہیں
حسن ہے داد طلب عشق تماشا ہی ہے
تیری تعلیم میں کیا جادو بھرا ہے مرزا
سینکڑوں عیب نظر آتے تھے جن کو اس میں
گورے کالے کی اٹھی جاتی ہے دنیا سے تمیز
سُبحِ اشکِ پروٹی ہے وہ تُو نے واللہ
مرد و زن عشق میں تیرے ہیں برابر شرار
ہے ترقی پہ ہر اجوشِ جنوں ہر ساعت
بیٹھ جاؤ ذرا پہلو میں مرے آگے کہ آج

جوشِ گریہ سے پھٹا جاتا ہے دل پھر محمود
اشکِ پھر قطرہ سے طوفان ہوئے جاتے ہیں

کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہ تھا؟

ایک خط کے جواب میں حضرت نے فرمایا:-

یہ امر کسی حدیثِ صحیح سے ثابت نہیں ہوتا۔ اور نہ کسی ثقہ مورخ نے لکھا ہے جو معجزات
محدثین نے اپنی کتابوں میں جمع کیے ہیں۔ ان میں اس کا ذکر نہیں ہے۔

مرزا غلام احمد عفی اللہ عنہ

بدھ ۱۸ جولائی ۱۳۱۹ء

سوانح پاک حضرت امام بخاری علیہ الرحمۃ

فرمودہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

یہ بزرگ بخارا کے رہنے والے تھے اس واسطے بخارا کے نام کو مشہور کر گئے۔ اور بخاری کہلائے نیک لوگوں کے وجود کی برکت سے ان کا مسکن بھی دنیا میں مشہور ہو جاتا ہے۔ آج سے میں سال قبل قادیان کو کون جانتا تھا۔ لیکن اس وقت آسٹریلیا اور امریکہ تک کے لوگ قادیان سے واقف ہو رہے ہیں۔ ملک جرمن میں ایک کتاب چھپی ہے۔ اس میں بھی قادیان اور نبی قادیان کا تذکرہ خصوصیت سے کیا گیا ہے۔ امام بخاری صاحب کا نام تھا محمد آپ کے باب کا نام اسمعیل۔ کنیت ابو عبد اللہ ہیں ایک پورا نام اس طرح سے ہے۔ ابو عبد اللہ محمد بن اسمعیل بن ابراہیم ابن المغیرہ۔ مغیرہ مسلمان ہوئے تھے۔ یمن جعفری کے ہاتھ پر۔ آپ کی پیدائش سو اثنی عشر سال ۱۹۷ھ میں ہوئی۔ حضرت بخاری صغیر سن تھے جب آپ کے والد مرحوم فوت ہوئے اور آپ نے اپنی ماں اور اپنے بھائی احمد کے ساتھ چھوٹی عمر میں حج کیا۔ اور مکہ معظمہ میں رہ کر علم حاصل کیا بچپن ہی سے آپ کا حافظہ بہت قوی تھا۔ اکثر حدیثیں خوب یاد رہتی تھیں اٹھارہ سال کی عمر میں آپ نے کتاب تفسیر صحابہ اور تابعین تصنیف کیں۔ پھر تاریخ تصنیف کی۔ شام۔ مصر۔ جزیرہ۔ اور بصرہ کی آپ نے سیر کی۔ حجاز میں چھ سال رہے۔ کوفہ اور بغداد کو کئی بار گئے اور وہاں کے مشائخ سے فیض حاصل کرتے رہے۔ احادیث کے جمع کرنے اسکے کسبے پڑھنے اور پڑھانے میں ساری عمر گذاری۔ ۲۵۷ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ و غفران۔

کتاب حدیث کے جمع کرنے میں امام بخاری نے بہت ہی احتیاط کو کام کیا فریری سے روایت ہو۔ امام بخاری علیہ الرحمۃ فرمایا کرتے تھے۔ ”میں نے جامع صحیح میں جو حدیثیں جمع کی ہیں انکو چھ لاکھ حدیثوں کا انتخاب کیا ہے۔ اور کوئی حدیث اس میں داخل نہیں کی جہنک پہلے دو رکعت نماز نہ پڑھی ہو اور استخارہ نہ کر لیا ہو اور مجھے اسکی صحت پر یقین نہ ہو گیا ہو۔ یہ کتاب سو سو سالوں میں جمع ہوئی تھی۔ اور علماء نے اسے اصح الکتاب بعد کتاب اللہ کہا ہے۔

امام بخاری علیہ الرحمۃ کو اس کتاب کے اعتبار کا قائم رکھنا ایسا عزیز تھا کہ ایک دفعہ کشتی میں سواری سفر میں تھے۔ اور آپ کے پاس ایک تھیلی ایک ہزار اشرفی کی تھی ایک بدعاش نے اسے چوم کر کہہ دیا کہ میرے پاس ایک تھیلی میں ہزار اشرفی کی تھی کتنی چوری کر لی ہر کشتی کے افسر کے پاس فرما دیجیے۔ اس نے سب کی تلاشی لینی شروع کی۔ اس بات کو دیکھ کر امام بخاری علیہ الرحمۃ نے وہ تھیلی اشرفیوں کی جو انکو پاس تھی جیکے سو دینار میں پھینک دی۔ سب کی تلاشی ہوئی اور انکو بھی ہوئی۔ کہیں تھیلی نہ نکلی۔ چند روز کے بعد اس بدعاش نے علیحدگی میں آپ کے ساتھ ذکر کیا کہ آپ کے پاس تو تھیلی تھی جس سے پہلے کچھ تھی۔ تلاشی کے وقت وہ کہاں گئی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں حدیث کی کتاب جمع کر رہا ہوں۔ میں نے سوچا کہ میری تھیلی نکلی۔ تو ایک جھگڑا پڑ گیا۔ بعض کے نزدیک بات شہ میں پڑ جائیگی۔ اور اسکا اثر میری کتاب کی صحت کے اعتبار

۴۰ درجہ کے انکو دیا داروں کو دیکھ پیچھے ہیں۔ سو یہ خط بھی امام بخاری علیہ الرحمۃ کو ملا۔ یہاں تک کہ حاکم نے انکو بخارا سے لکھا دیا۔ یا غور اسکے شرفیوں کو منظر آ کر۔ اور اپنے وطن کو چھوڑ کر ہجرت کی۔ اور اپنی وفات بھی اہم رہی ہوئی۔

۴۱ درجہ کے انکو دیا داروں کو دیکھ پیچھے ہیں۔ سو یہ خط بھی امام بخاری علیہ الرحمۃ کو ملا۔ یہاں تک کہ حاکم نے انکو بخارا سے لکھا دیا۔ یا غور اسکے شرفیوں کو منظر آ کر۔ اور اپنے وطن کو چھوڑ کر ہجرت کی۔ اور اپنی وفات بھی اہم رہی ہوئی۔

وفات مسیح ماری علیہ السلام

آخری تقریر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
(جو ۲۵ مئی سنہ ۱۹۰۷ء بوقت عصر لاہور میں بیان فرمائی)

میں یہ کہتا ہوں کہ اگر وحی والہام نہ بھی ہوتا تو بھی میرا ضمیر قبول نہیں کرتا کہ حضرت عیسیٰؑ زندہ ہیں۔ تم خود غور کر کے دیکھ لو کہ دو ایسی سخت مخالف قوموں کا (جو ایک دوسرے کی سخت دشمن اور خون کی پیاسی ہیں) اتفاق کسی ایک امر پر بے معنی نہیں ہو سکتا۔ دیکھو یہودی اور عیسائی دونوں اس بات کے قائل ہیں کہ مسیح صلیب پر دیا گیا پس عیسیٰ واقعہ کا ہم کیونکر انکار کر سکتے ہیں۔ تو اتر سے جو بات ثابت ہو اسکو طرور ماننا پڑتا ہے۔ پھر خدا کو ایسی کیا ضرورت پڑی تھی کہ ایک شخص کو دنیا پر معمولی لوگوں سے بچانے کے لئے آسمان پر چڑھا لے جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بہت کرنی پڑی۔ تو انہیں غار میں پناہ دی۔ مگر میری سمجھ میں نہیں آتا کہ عیسیٰؑ میں کیا خصوصیت تھی جو اسے آسمان پر چڑھا لیا گیا۔ جو شخص ایسا خلاف سنت اللہ دعویٰ کرتا ہے۔ باریت اسی کے ذمہ ہے۔ ہم تو قرآن شریف میں یہی پڑھتے ہیں کہ عیسیٰؑ فوت ہو چکا۔ تو فی کے معنی مع جسم عنصری اٹھایا جانا کہیں بھی نہیں پائے جاتے۔ میں نے تلاش کر کے دیکھا۔ ہر تہم صحاح ستہ میں تو فی کا لفظ آیا۔ مگر سب میں اس کے معنی موت کے ہیں۔ پس خدا جلنے کہ ان علماء کو کیا ہو گیا۔ کہ عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ موت لفظ نہیں سن سکتے۔ کوئی طالب ہو تو اس کے لئے یہی کافی ہے جو شخص محض ضد سے کام لیتا ہے۔ ہمیں اس کو دیکھتے ہی شقاوت کی بدبو آ جاتی ہے۔ ہم بات کو بڑھا کر وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے۔ ابھی طرح سن لو جس بات پر مجھے حق نے قائم کیا ہے اور اپنی متواتر وحی سے اطلاع دی ہے۔ وہ یہی ہے جو میں نے بیان کیا۔ عیسیٰؑ کی حیات کا عقیدہ ایسا گندہ ہے۔ کہ اس سے لاکھ مسلمان مرتد ہو چکا۔ ابھی ہمارے علماء کو سمجھ نہیں آتی۔

عیسائیوں نے خدا کے بیٹے ہونے کی ایک دلیل پیش کی کہ وہ بے باپ پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے فوراً اسکی تردید کی کہ ان مثل عیسیٰ عند اللہ مکمل آدم۔ پس ایسا ہی زندہ آسمان پر موجود ہونیکو عیسیٰؑ دلیل ابن اللہ ہونیکو تدار دیتے ہیں۔ اسکی مثال کیوں نہ بیان کی تا عیسیٰؑ کسی بات میں وحدہ لا شریک نہ ٹھہرے۔

تم عیسیٰؑ کو مرنے دو۔ کہ اس میں اسلام کی حیات ہے۔ ایسا ہی عیسیٰؑ موسیٰؑ کی سچا عیسیٰؑ تھی آنے دو کہ اس میں اسلام کی عظمت ہے۔ میں یہ کہتا ہوں اگر اسلام میں وحی والہام کا سلسلہ نہیں۔ تو اسلام مر گیا ہے۔

بے سامان طالب کی ہیکار

عارفانہ کلام

العزیز

عالم مقام ذی الاحترام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمد صاحب خلیفۃ المسیح ثانی علیہ السلام

مرے ہمارے بیشک دل محبت کا ہے پیمانہ ہے اسکا حال زندانہ تو اس کی چال مستانہ
نئے جاں بخش بٹتی ہے جہاں ہے یہ وہ میخانہ مگر وہ کیا کرے جس کا کہ دل ہو جائے دیرانہ
نظر آئیں تمناؤں کی چاروں سمت میں قرباں

مرے ہمارے کہتے ہیں کہ ایک شے نور ہوتی ہے جب آتی ہے تو تاریکی مٹا کا فور ہوتی ہے
علاجِ رنج و غم ہائے دل رنجور ہوتی ہے طبیعت کتنی بھی افسردہ ہو ستر ہوتی ہے
مگر ہم کیا کریں جنکے کہ دن بھی ہو گئے راتیں

مرے ہمارے آنکھیں بھی خدائی ایک نعت ہیں ہزاروں دولتیں قربان ہوں جس پر وہ دست ہیں
بنائے جسم میں سچ ہے کہ بابِ علم و حکمت ہیں مثالِ خضر ہمارا طالب گارِ زیارت ہیں
مگر وہ منہ نہ دکھلائیں تو پھر ہم کیا کریں آنکھیں

وہ خوش قسمت ہیں جو گڑھے اس مجلس میں چلے گئے کبھی پاؤں پہ سر رکھا کبھی دامن سے جا لپٹے
غرض جطرح بن آیا مطالب ان سے منولے مرے ہمارے پروردہ پر شکستہ کیا کریں جنکے
ہوا میں اڑ گئے مالے گئیں بیکار فریادیں

بجائے ساری دنیا ایک لفظ میں۔ کاہی نقشا جہد و دیکھو چمک اسکی جہد دیکھو ظہور اسکا
مرے ہمارے سب نیا کام اس میں۔ پہ چلتا مگر میں۔ بھی تنہی ہوتی ہے جب ہو سامنا۔ تو کیا
بھلا وہ کیا کریں۔ میں۔ کو جو انکی یاد سے اتریں

دلِ باؤس سیدہ میں اندھیرا چاروں جانب میں نہ آنکھیں ہیں کہ وہ پائین پر ہیں جنے اڑ جائیں
نہ جہاں زمانیت کہ اس کے زور سے نہیں چیں جسے دلدار۔ ہم پر بند ہیں سب وصل کی ادھیں
سوا اسکے کہ اب خود آپ ہی کچھ لطف فرمائیں

ہمارے بیکوں کا آپ کے بن کون ہے پیارے نظر آتے ہیں مارے غم کے اب تو دن کو بھی تارے
نہیں دل اپنے سینوں میں دھریں بلکہ انگارے ٹھنکے جاتے ہیں سر سے پاؤں تک ہم ہجر کے تارے
بس اب تو رحم فرمائیں چلے آئیں چلے آئیں

اسلامی لڑائیاں

اکثر تاریخ سے ناواقف لوگ کہا کرتے ہیں کہ مسلمانوں نے محض اشاعت مذہب کی خاطر تلوار اٹھائی۔ اور اسلام دنیا میں سفاکی اور غور بڑی پھیلانے آیا ہے۔ مگر ان دشمنان اسلام کو معلوم نہیں ابتداء اسلام میں ایک لڑائی بھی اسلامی جوش کے ماتحت نہیں ہوئی۔ بلکہ ان تمام لڑائیوں کے اعراض محض مدافعت شر یا انتقام یا مسلمانوں کے جان و مال کی حفاظت تھی۔ جبکہ حسب ذیل لڑائیوں سے ثابت ہوتا ہے کہ جولوڑائیاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء کے زمانہ میں ان کے کچھ اسباب ضرور تھے:-

۱) غزوات قریش | یعنی وہ تمام لڑائیاں جو مسلمانوں کو قریش سے لڑنی پڑیں ان کے متعلق یہ ظاہر ہے کہ قریش جناب رسالت (صلعم) کو کس حد تک تکلیف دیتے تھے مسلمانوں کو کس قدر اذیت پہنچاتے تھے۔ اشاعت اسلام میں وہ کس قدر مانع تھے جنگ کی ابتداء خود ان کی طرف سے ہوتی تھی۔ مدینہ پر انکا حملہ تھا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ جناب رسالت (صلعم) کے قتل کا بار بار ارادہ کر چکے تھے اسلئے مجبوراً مسلمانوں کو قریش کے مقابلہ میں تلوار اٹھانی پڑی۔

۲) غزوہ بنی قینقاع | بنو قینقاع مدینہ کے یہودی تھے مسلمانوں میں اور مدینہ کے یہودیوں میں معاملہ تھا یہودیوں نے اس معاملہ کو توڑ دیا اور ایک انصاری شریف بنی بنی کی ہتک حرمت کی اسلئے بنو قینقاع کی تادیب ضروری تھی

۳) غزوہ بنی غطفان | جب مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ بنو قینقاع اور غطفان دشمنوں کی ماتحتی میں مدینہ پر حملہ کر نیکا ارادہ کر رہے ہیں تو مسلمانوں نے انکی تادیب سب سے پہلی۔

۴) سہیلہ عاصم بن ثابت | انصاری عقل و قارہ کے قبیلہ نے مسلمانوں کے ساتھ غداری کیا تھا۔

۵) سہیلہ عاصم بن ثابت | یہ شہزادوں کی ایک

جماعت تھی جسکو عام بن مالک اپنے ساتھ اپنی قوم میں اس لئے لایا تھا کہ وہ اس جماعت کی تعلیم و ہدایت سے اسلام لائے لیکن اس گنہگار قوم نے مسلمانوں کی اس قلیل جماعت پر حملہ کر دیا۔ مسلمانوں نے جنگ حفاظت کی اور ایک ایک کر کے شہید ہوئے۔

۶) غزوہ بنی نضیر | بنو نضیر مدینہ کے یہودی تھے جنہوں نے خلاف عہد کیا تھا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب پر ہتھ کر کے ایک چٹان گرانی چاہی تھی۔ اسلئے مسلمانوں نے ان کو اس کی سزا دی۔

۷) غزوہ دومتہ الجندل | دومتہ الجندل ایک مقام کا نام ہے جب مسلمانوں کو یہ حال معلوم ہوا کہ مقام دومتہ الجندل میں دہقان عربوں کی ایک جماعت ہے جو مسلمانوں کو لوٹتی ہے اور اس کا ارادہ مدینہ پر حملہ کرنے کا ہے تو مسلمانوں نے اُن پر حملہ کیا۔

۸) غزوہ بنی مصطلق | بنو مصطلق نے احد میں کفار قریش کی امداد کی تھی اور اسی پر قیامت نہیں کی بلکہ مدینہ پر بھی حملہ کرنا چاہا۔

۹) غزوہ خندق | مسلمان اس جنگ میں

ان کفار سے لڑے تھے۔ جنہوں نے مدینہ کا محاصرہ کر لیا تھا۔

(۱۰) غزوہ بنی قریظہ بنو قریظہ مدینہ کے یہود تھے۔ جنہوں نے خلافت مجاہدہ ع۔ وہ خندق میں دشمنوں کی مدد کی تھی۔

(۱۱) غزوہ بنی لحيان بنو لحيان نے عاصم بن ثابت اور ان کے بھائیوں کو قتل کر دیا تھا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت غم ہوا تھا اسلئے انکی تادیب کے لئے یہ لڑائی ہوئی۔

(۱۲) غزوہ العابدہ اس لڑائی کا واقعہ یہ ہے کہ عیینہ بن حصین چالیس سواروں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ادنیسیاں چراگاہ سے ٹوڑیے لے گیا تھا۔

(۱۳) سریبہ محمد بن مسلمہ مسلمان کو معلوم ہوا کہ اُنکے جو مویشی مقام حقلہ چرتے ہیں کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ انکو لے جاویں۔

(۱۴) سریبہ زید بن حارثہ بنو سلیم نے غزوہ خندق میں کفار کی مدد کی تھی اسلئے مسلمانوں کو انکو مقام میں لایا تھا۔

(۱۵) سریبہ زید بن حارثہ نے محمد بن مسلمہ کے ساتھیوں کو قتل کر دیا تھا اس جنگ کے مسلمان نے انکو مقام کیا۔

(۱۶) سریبہ زید بن حارثہ بنو خزاعہ نے حضرت زید بن حارثہ کی شرارت کی تھی اسلئے انکی تادیب کی۔

(۱۷) سریبہ محمد بن خطاب مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ ہوازن کی ایک جماعت انبلا اعلان عدوان کر رہی ہے اسلئے انکی تادیب کی گئی۔

(۱۸) سریبہ بشیر بن سعد مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ عیینہ بن حصین اور بنو غطفان نے مدینہ پر حملہ کر لیا اسلئے انکی تادیب کی گئی۔

(۱۹) سریبہ غالبہ لیثی خندق میں بنو ہاشم بن سعد کی فوج کو جھڑپا تھا۔

(۲۰) غزوہ موندہ حارث بن عیرازوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کی مدد کی تھی۔

(۲۱) سریبہ محمد بن العاص مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ غزوہ خندق میں جمع ہو کر مدینہ پر حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ (۲۲) سریبہ علی بن ابی طالب بنو سعد بن ابی اسد کی فوج بنو خزیمہ کو مسلمانوں کو لڑنے کیلئے لے گئے تھے۔ (۲۳) غزوہ خیبر بنو خزیمہ نے غزوہ خندق میں جیسے کفار نے مدینہ کا محاصرہ کر لیا تھا۔ انکی تادیب کی گئی۔

(۲۴) سریبہ عبد اللہ بن رواحہ ان زلمہ یہودیوں کی مدد کرتے تھے اسلئے انکی تادیب کی گئی۔

(۲۵) سریبہ عمر بن اسد بن مہمہ ابو صفیان ایک شخص تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو قتل کر دیا تھا۔

(۲۶) جنگ عسراق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسریٰ کو تین سو ساتھیوں کے ساتھ لایا۔ اس نے ہمارے بھائیوں اور زمین میں اپنے گور کو خط لکھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس ملک میں ادعا نبوت کیا ہے اگر اُس نے اُسکو قتل کر دیا تو اسکا سر اس بھیج دو۔ اس ملک میں نے کسریٰ کا خط ایک قاصد کے ساتھ لکھا کہ بھیج دیا۔ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ زانیہ پیغام کر شاہ بنو کنینہ شمشاد نے لکھا یہ ہے کہ کسی آدمی کو بھیجا کہ وہ تم کو قتل کر کے لے جائے اگر تم نے انکا لکھا تو تم کو بھیجی بر باد ہو گئے اور تم کو بھیجی قوم اور ملک کو بھیجی بر باد کر دے گی اس واقعہ کے بعد مسلمانوں کو فارس سے غنائ کرنا چاہیے تھا۔

(۲۷) غزوہ تبوک مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ رومیوں نے بہت سی فوج جمع کی ہے اور انکا قصد ہے کہ عرب پر حملہ کریں اور انکے بعد کی فوج و فتوحات اشاعت نہ کر سکیں۔ انھیں بلکہ توسیع اقتدار کیلئے تمھیں جیسا کہ آج بھی مسلمانوں کو کافر سیاست ہے۔

احمدیہ جماعت کو اپنے امام و مرشد کی نصیحتیں

(اقتباس از رسالہ جہادِ صنفِ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

اور میں اس وقت اپنی جماعت کو جو مجھے مسیح موعود مانتی ہے خاص طور پر سمجھاتا ہوں کہ وہ ہمیشہ ان ناپاک عادتوں سے پرہیز کریں مجھے خدا نے جو مسیح موعود کے بھیجا ہے اور حضرت مسیح ابن حرم کا جامع مجھے پتہ دیا ہے اس لئے میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق پمدردی بجالاؤ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے کیا ہی گندہ اور ناپاک ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک راہ ہے جو نفسانی بغض کے کاتلوں سے بھر رہے سو تم جو میرے ساتھ ہو۔ ایسے مت ہو تم سوچو کہ مذہب کے حامل کیا ہے کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری پھارنا شبوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب اس زندگی کے حامل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی نیز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ۔ میں تمہیں ایسی راہ سکھاتا ہوں جس پر تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمارے نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوٹے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس پر کہ امتیں صادق ہو جاتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں مگر یہ ایک دن کا کام نہیں ترقی کر دیتی کرو۔ اس دھوبی جو سبق یکھو جو کپڑوں کو اول بٹھی میں جوش دیتا ہے اور دھوئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اٹھا کر اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے۔ تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور انکا جز بن گئی تھی کچھ آگ سے حرارت اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یکبار فوجہ جدا ہو جاتی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتداء میں تھے یعنی نفسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری نجات اس سفیدی پر موقوف ہے یہی وہ بات ہے جو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے قَدْ أَفْلَحَ مَنْ ذَكَرْهُا یعنی وہ نفس نجات پا گیا ہے جو طرح طرح کی سیلوں اور چرکوں سے پاک کر لیا دیکھو میرا ایک حکم دیکھ لو گیوں کے پاس آیا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ اپنے تلواریکے جہاد کا خاتمہ ہے اپنے نفسوں کے پاک کرنا جہاد باقی ہے اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں کہی بلکہ خدا کا یہی ارادہ ہے۔ صحیح بخاری کی اس حدیث کو سوچو جہاں مسیح موعود کی تعریف میں لکھا ہے یضع الحرب

یعنی مسیح جب آئیگا تو دینی جنگلوں کا خاتمہ کر دیگا سو میں حکم دیتا ہوں کہ جو میری فوج میں داخل ہیں وہ ان خیالات کے مقام سے پیچھے ہٹ جائیں دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں اور درہندوں کے ساتھ ہمدرد نہیں زمین پر صلح پھیلادیں کہ اسی سے اس کا دین پھیلے گا اور اس سے تعجب مت کریں کہ ایسا کیونکر ہو گا کیونکہ جیسا کہ خدا نے بغیر توسط معمولی اسباب جسمانی ضرورتوں کے لئے حال کی بنیاد میں زمین کے عناصر اور زمین کی تمام چیزوں سے کام لیا ہے اور ریل گاڑیوں کو گھوڑوں سے بھی بہت زیادہ دوڑا کر دکھلایا ہے ایسا ہی وہ سب روحانی ضرورتوں کے لئے بغیر توسط انسانی ہاتھوں کے آسمان کے فرشتوں سے کام لینگا بڑے بڑے آسمانی نشان ظاہر ہونگے اور بہت سی جگہیں پیدا ہونگی جن سے بہت سی آنکھیں کھل جائیں گی تب آخر میں لوگ سمجھ جائیں گے کہ جو خدا کے سوا انسانوں اور دوسری چیزوں کو خدا بنایا گیا تھا یہ سب غلطیاں تھیں سو تم صبر سے دیکھتے رہو کیونکہ خدا اپنی توحید کے لئے تم سے زیادہ غیر متحد ہے اور دعائیں لگے رہو ایسا نہ ہو کہ نافرمانوں میں لکھے جاؤ۔ اے حق کے مجھ کو اور پیاسوں کو کہ یہ وہ دن ہیں جن کا ابتداء سے وعدہ تھا خدا ان قصوں کو بہت لمبا نہیں کرے گا اور جس طرح تم دیکھتے ہو کہ جب ایک بلندینار پر چرغ دکھا جائے تو دور دور تک اس کی روشنی پھیل جاتی ہے اور یا جب آسمان کے ایک طرف بجلی چمکتی ہے تو سب طرفیں ساکت ہی روشن ہو جاتی ہیں ایسا ہی ان دنوں میں ہو گا کیونکہ خدا اپنے اپنی اس روشنی کو پورا کرنے کے لئے کہ مسیح کی منادی بجلی کی طرح دنیا میں پھر جائیگی یا بلندینار کے چرغ کی طرح دنیا کے چار گوشہ میں پھیلے گی زمین پر ہر ایک سامان ہمیا کر دیا ہے اور ریل اور تار اور اگن بوٹ اور کاکس، جس انسانوں اور سیویاحت کے سہل طریقوں کو کامل طور پر جاری فرما دیا ہے۔ سو یہ سب کچھ پیدا کیا گیا تا وہ بات پوری ہو کہ مسیح موجود کی دعوت بجلی کی طرح ہر ایک کنارہ کو روشن کرے گی اور مسیح کا منارہ جس کا حدیثوں میں ذکر ہے۔ دراصل اسکی بھی یہی حقیقت ہے کہ مسیح کی نذر اور روشنی ایسی جلد دنیا میں پھیلے گی جیسے اونچے منارہ پر سے آواز اور روشنی دور تک جاتی ہے اسلئے ریل اور تار اور اگن بوٹ اور ڈاک اور تمام اسباب سہولت تبلیغ اور سہولت سفر مسیح کے زمانہ کی ایک خاص علامت ہے جسکو اکثر نبیوں نے ذکر کیا ہے :

درخواست

میرے مکرم ہر بان دوست جناب ڈاکٹر فضل الدین صاحب احمدی کامپلہ (افریقہ) سے ان دنوں قادیان میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ وہ ٹرکیٹ شائع کر نیوالے احباب سے درخواست کرتے ہیں کہ اس علاقہ میں تبلیغ کی سخت ضرورت ہے اس لئے جو دست تبلیغی پمفلٹ شائع کیا کریں تو اس انجمن کیلئے ضرور کچھ ٹرکیٹ بھیج دیا کریں :

پتہ یہ ہے :- کامپلہ (افریقہ) براستہ ممبائے پوسٹ بکس نمبر ۳۴۴ ڈاکٹر فضل الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ

زبردست سوالات متعلق عیسیٰ علیہ السلام

ہر ایک طالب حق سے ہماری التجا ہے کہ وہ اپنے مولویوں سے ان سوالات کے جوابات حاصل کرے اور سوچے کہ حق کس فریق کے ساتھ ہے اور اسے ہی شہرہ صدر سے قبول کرے۔

(۱) قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَا جَعَلْنَاهُمْ حَسَداً اِلَّا يَكُونُ لَكُمْ عِلْمًا مِّنْهُ لِيُنذِرَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِينَ
کھانا دکھاتے ہوں جو لوگ حضرت عیسیٰ کو دوزخدار برس برآسمان پر بغیر کھانا کھا نیکی زندہ مانتے ہیں وہ بتائیں کہ آیت مندرجہ بالا کی رو سے کیا وہ دائرہ انسانیت سے نکل نہیں جاتے؟ اور یہ عقیدہ کیا عیسائیوں کے اس قول کی تصدیق نہیں کرتا کہ حضرت عیسیٰ انسان نہیں بلکہ خدا ہیں؟

(۲) حدیث شریف میں آیا کہ دجال کا فتنہ سب بڑا فتنہ ہے۔ اس سے بڑے فتنہ کو دور کرنے کے لئے تمام انبیاء علیہم السلام میں صرف حضرت عیسیٰؑ کو زندہ رکھنا کیا ثابِت نہیں کرتا کہ حضرت عیسیٰؑ کی قوت قدسی تمام انبیاء علیہم السلام کی قوت قدسی کو بڑھی ہوئی اور آپ ہی سے فیض رسول ہیں؟ حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی قوت قدسی میں بڑھ کر ہیں کیونکہ مقنن بڑا فتنہ ہوتا ہے اسکے فرد کرنے کے لئے اتنی ہی بڑا آدمی بھیجا جائے اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی اتنی قوت قدسی ہوتی تو ضرور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو زندہ رکھا جاتا۔

۱۵۸) حدیث شریف میں آتا ہے کہ میری امت کے لوگ آخری زمانہ میں بگڑ کر ہود کے مشابہ ہو جائیں گے کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے یہ مقام غیر نامیوس امت کو
آنحضرت کی بگڑ کر اسکی اصلاح کیلئے بنی اسرائیل کا ایک رسول بلایا جائے کیا یہ عقیدہ قرآن شریف کی آیت لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ إِذْ أَرْسَلَ فِيهِمُ خَلْقًا وَهُوَ غَيْرُ مُبْتَلٰی وَهُمْ لَا يَخْتَلَفُ
یعنی تم امتوں میں میری ہمت ہو تو کام لوگوں کی اصلاح کرنے کے لئے پیدا کیے گئے ہو۔ کے صریح خلاف نہیں کیا امت محمدیہ پر یہ کیا خطرہ کہ
نہیں کہ وہ امت جسکا کام تمام دنیا کی اصلاح کرنا تھا اور خدا نے اسکو اسی لئے پیدا کیا تھا۔ اسکے تمام افراد ایسے بالائی تفکیر کے ایک ہی قابل نہ ہوتے
کیا خدا کو بھی علم نہیں تھا کہ ایک وقت اس امت پر ایسا ایسا گناہ میں کوئی اس قابل نہیں ہوگا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ کیلئے حضرت یحییٰ
علیہ السلام کا مہر ہون منت رکھنے کیلئے انکی امت کا ایک رسول انکی امت کی اصلاح کیلئے بھیجا جائیگا۔ اگر تھا۔ تو اسے یہ کیوں کہا کہ تم لوگوں کو
اصلاح کیلئے پیدا کیے گئے ہو۔ پس یا تو خدا کا علم ناقص ثابت ہو گیا یا اس عقیدہ کا غلط ہونا۔ انہیں سچو جہاد اختیار کر لو۔

(۱۴) قرآن شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہا گیا ہے اگر آخری زمانہ میں نبی اسرائیل کے رسول حضرت عیسیٰ تشریف لائے تو کیا خاتم النبیین حضرت عیسیٰ ہونگا یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (۱۵) حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ پانچ خصوصیت مجھے دی گئی ہیں پہلی کہ نبی کو نہیں ملے گا جس کا میں سے ایک نہ ہو۔ دوسری کہ میں سے ایک نہ ہو جس کا میں سے ایک نہ ہو۔ تیسری کہ میں سے ایک نہ ہو جس کا میں سے ایک نہ ہو۔ چوتھی کہ میں سے ایک نہ ہو جس کا میں سے ایک نہ ہو۔ پانچویں کہ میں سے ایک نہ ہو جس کا میں سے ایک نہ ہو۔

زبردست بجا صداقت مع دعویٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

۱۔ حدیث میں آئے ہیں اِنَّ اللہَ یَبْعَثُ لِحَیْذِ کَاۡمَمَۃٍ عَلٰی رَاۡسِ کُلِّ مِائَۃٍ مِّنْ یَّحْیٰی لَهَا دِیْنُہَا یعنی
اللہ تعالیٰ اس آیت کے لئے ہر صدی کے سربراہ ایک ایسا شخص بھیجتا رہے گا جس کا نام دین کی تجدید ہو گا۔ اب اس تیرہویں صدی سے
۴۵ سال گزر گئے مگر ابھی تک سچا حضرت مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کسی مجدد و نوکیا دعویٰ نہیں کیا۔ علماء تجدید نہیں
جاسکتے کیونکہ اس صورت میں اسکے جتنی بزرگ کھڑے ہوں گے صرف صدی کے سربراہ بنوا کرتے ہیں اور مخالف ائمہ ہر علماء تو ہوتے موجود ہوتے ہیں جس
یا حضرت مرزا صاحب کے دعوے کو سچا مانو اور یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیشکوری کلمہ حق راہ دور سعادت اسی میں ہر کشتی اول کو اختیار کرے
اللہ تعالیٰ کے انعام و اہتمام و بھلائی میں۔ حدیث میں آیا ہے اَلَا یَاۡتِیَ الْاَیَّامَۃُ بَعْدَ الْاَیَّامِۃِ جِسْکَ مَعْنٰی سلف صالحین ہی کرتے چلے آئے ہیں ہجرت
کی باقی صدیوں صدی کے بعد علامات ظہور ہمدی شروع ہو جائیں گی اب اس حدیث کے گزرنے پر کس ہمدی مسیح ہو گیا دعویٰ کیا۔ کیا مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ
والسلام کو کسی کو پیش کر سکتے ہو؟ پس حضرت مرزا صاحب کے دعویٰ کو خود بانہ حقیقت سے اس بیشکوری کو بھی چھوڑنا چاہیے کہ حدیث
میں آئے ہے کہ ہمدی کے وقت رمضان میں سورج اور چاند کو گرہن لگیگا۔ اور یہ اس نشان ہر کتب نے دنیا ہی پر کسی ظہور میں نہیں آیا
اگر آپ کو کس خیال کے مطابق حضرت مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام خود بانہ کا ذہن تو آپ کے دعویٰ کے بعد نشان کیوں ظہور نہیں کیا
کیا خود بانہ خدا کو بھی غلطی لگ سکتی ہے؟ ہم اس بات کو بھی انکار نہیں کر سکتا کہ اس وقت دنیا چاروں طرف عذابوں میں گھری
ہوئی ہو اور اصر قرآن شریف فرماتا ہے مَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنِ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا یَّعْنٰی ہم عذاب نہیں بھیجا کرتے جب تک رسول بھیجتے
پس حضرت مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ کے بعد ان عذابوں کا آنا صاف بتا رہا کہ آپ اپنے دعویٰ میں سچے ہیں ورنہ قرآن شریف
کے اس ہر صرح ارشاد کو غلط ماننا پڑے گا کسی گزشتہ رسول کی قدرت ثابت کر نیکی لئے یہ عذاب نہیں ہو سکتے کیونکہ اس طرح تو ہر رسول کی قدرت
اسکے منکر کر سکتے ہیں ہر عذاب گزشتہ رسول کی خاطر ہی پس کسی مدعی سالت کے موجود ہو تو ہر عذابوں کو گزشتہ رسول کی طرف منسوب نہیں
کیا جاسکتا ورنہ قرآن شریف کا یہ کہنا ہی نوعود بانہ بے معنی ماننا پڑے گا۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَکَذٰلَکَ نَقُوْلُ
عَلٰی کُنَّا بَعْضُ الْاَقْوَامِ لَا یَخْذُ مَا نَدْعُوْہُ بِالْحَقِّیْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْہُ الْاَوَّلَیْنِ یعنی اگر یہ رسول کوئی بات ہماری
منسوب کرے کہتا۔ حالانکہ ہم نے اسکو نہ کہی ہو تو ہم اسکو بکڑے بیٹے اور اسکو ہلاک کر دیتے۔ اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
صداقت کی یہ دلیل پیش کی ہے کہ اگر آپ جھوٹے ہوتے تو قتل کر دیئے جاتے۔

یہ سب جاننے کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ کے بعد ۲۴ سال عمر باری اسلئے عقائد کی کتابیں لکھا کہ اگر کوئی مدعی اللہ کے ہم راہ رہا
عمر بجا و قدہ چھوڑا نہیں ہو سکتا اب حضرت مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھتے ہیں آپ نے ۳۲ برس زیادہ عمر باری اسلئے اگر حضرت مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ
کو نوعود بانہ چھوڑنا جاوے تو قرآن شریف کی اس دلیل کو بھی چھوڑنا پڑے گا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں بھی شک پڑ جائیگا۔

نوٹ :- جس شخص کے دل میں قرآن شریف اور احادیث نبویہ کو کچھ بھی یا مان ہے اسکو چاہئے کہ ڈر جائے کیونکہ حضرت اقدس مرزا صاحب
علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مکرر قرآن شریف اور احادیث کی صریح تکذیب لازم آتی ہے :-

جلالی کلام بزرگ تبلیغ

زبان مبارک

اعلیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اینگ منم کہ حب بشارت آدم
 کیا ہوں غیر خدا کی بشارت پاک سے
 مامورم و مرا چہ دریں کار اختیار
 مامور ہوں میں مجھ کو نہیں اس میں اختیار
 من میزبم پو حئی خدا سے کہ با من است
 جیتا ہوں میں خدا کی وحی سے جو ساتھ ہے
 من در حرم قدس چراغ خدا قسم
 پاکی کے گھر میں میں تو صداقت کا ہوں چراغ
 حکم است نہ آسمان پر میں میرا من
 اہل زمین سے کتا ہوں خشک آسمان کا
 ابی آتش کہ دامن آخر زمان بخشت
 جس آگ نے جلا ہے دامن جہان کا
 واللہ کہ ہجو کشنے تو ہم نہ کردگار
 واللہ میں تو کشتی زحیٰ خدا سے ہوں
 امروز قوم من نشا سدف نام من
 پچانی میری قوم نہ میرا مقام آج
 بعد از رہم ہر کچھ پسند از تیج نیست
 بے فائدہ ہے راہ سوا میری راہ کے
 بر من چراغی تو چنیں خنجر زیاں
 میں آئیے نہیں ہوں خدا کی طرف ہوں
 خواہی کہ روشنت شود احوال صدق کا
 روشندی خدا سے طلب کر مدام تو

عیسیٰ کجاست تا بہند یا بمنبرم
 عیسیٰ کی تاب کیا میرے منبر پر چڑھ سکے
 رد این سخن بگو بخدا دند آہرم
 جو معتز من ہے وہ میرے آہر سے جا سکے
 پیغام اوست چوں نفس کدوچ پروم
 بیشک پیام حق تو میری جان کی جان ہے
 دستش محافظ است ز ہر یاد مہرم
 حافظ ہے دست حق میرا ہر تہ بندہ سے
 گر بشنوم نگو گمش آنرا کجا برم
 سنہ اگر بیاں نہ کروں اس کو کیا بنے
 از ہر چارہ اش بخدا نہر کو ترم
 ہوں نہر کو تری کے بجھانے کے واسطے
 بے دولت آنکہ دور بہماند ز لنگرم
 لنگر سے میرے دور تو بہ سخت ہی ہے
 از در سے بگرہ یاد کند وقت خوشترم
 رو رو کے کل کرینگی مجھے یاد ہے یہ ہے
 بد قسمت آنکہ در نظرش هیچ محترم
 بد بخت ہے جو دل سے نہ عزت میری کہے
 از خود نیم زشتا در ذوالحجہ اکرم
 تیغ زبان جھمہ چلاتا ہے کس لئے
 روشندی بخداہ از ذات ذوالکرم
 جو چاہتا ہے تو کہ صداقت میری کھلے

جامع خدا شود برہ دین مصطفیٰ

ہو دین مصطفیٰ پہ میرے جان و دل خدا

این است کام دل اگر آید میسر

ہے آرزو یہی جو خدا سے مجھے ملے

جماعت احمدیہ کے عقائد کیا ہیں

۱۔ جماعت احمدیہ کے کوئی نئے عقائد نہیں ہیں۔ جیسا کہ لوگوں نے بدقسمتی سے سمجھا ہوا ہے۔ بلکہ ہم ان تمام احکام الہی کے ماننے والے ہیں جس طرح کہ قرآن کریم نے ہر ایک مومن کے لئے بیان کیے ہیں۔
۲۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے ہم لوگ پابند ہیں۔ کتب سماوی۔
جملہ مکین اور ملائکہ اور جنت و دوزخ۔ حشر و نشر پر ہمارا ایمان اور اللہ تعالیٰ کو واحد یگانہ تمام شہادہ سے منتر ہاں ہے۔
۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اور قرآن کریم کو آخری کتاب مانتے ہیں الہام الہی کے دروازہ کو کھلا ہوا جانتے ہیں دعاؤں کی قبولیت پر ہمارا پختہ ایمان ہے۔

۴۔ صحابہ کرام سے لیکر جعفر بھی ائمہ اور خلفاء گذرے ہیں۔ ان سب کی ہمارے دلوں میں عظمت اور محبت ہے اور ادب و عزت سے نام لیتے ہیں دین کی اشاعت اور نئی نوج کی ہمدردی ہمارا کام ہے۔

۵۔ ہم لوگ عیسیٰ علیہ السلام کو تمام نبیوں کی طرح دفات یافتہ رسول مانتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وہ یقینی یقین کرتے ہیں۔ جس کی خبر احادیث میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔

دستواں سال

الْحَمْدُ لِلَّهِ تَعَالَى الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ تبارک تعالیٰ کا ہزار ہا شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم اور رحم کے ساتھ جنتی ہذا کو دستواں سال عطا فرمایا۔ اور اس کی بندہ نواز مہی ہے کہ ہر ایک سال سے اس کی اشاعت کی توفیق مل رہی ہے۔ اور یہ بھی اس کا فضل و احسان ہے کہ اس میں مفید و لایعنی تبلیغی مضامین درج ہوئیں جو لوگوں کی ہدایت اور بہتری کا موجب ہوئے ہیں۔ آئندہ بھی اللہ جل شانہ ہی کی توفیق کا محتاج ہوں کہ وہ اس سلسلہ کو جاری رکھے اور اپنی جناب سے اسے برابر جاری رکھنے کے اسباب عطا فرمائے۔ و ما توفیقی الا باللہ

خاکسار محمد یامین

جنوری ۱۹۲۶ء	جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ	جمادی الاولیٰ ۱۳۴۵ھ	۱۰	۲۶	۱۳	۱۸
ہفتہ	۱	۲۶	۱۱	۲۷	۱۴	۱۹
اتوار	۲	۲۷	۱۲	۲۸	۱۵	۲۰
پیر	۳	۲۸	۱۳	۲۹	۱۶	۲۱
منگل	۴	۲۹	۱۴	۳۰	۱۷	۲۲
بدھ	۵	۳۰	۱۵	۳۱	۱۸	۲۳
جمعرات	۶	۳۱	۱۶	۱	۱۹	۲۴
جمعہ	۷	۱	۱۷	۲	۲۰	۲۵
اتوار	۸	۲	۱۸	۳	۲۱	۲۶
پیر	۹	۳	۱۹	۴	۲۲	۲۷
منگل	۱۰	۴	۲۰	۵	۲۳	۲۸
بدھ	۱۱	۵	۲۱	۶	۲۴	۲۹
جمعرات	۱۲	۶	۲۲	۷	۲۵	۳۰
جمعہ	۱۳	۷	۲۳	۸	۲۶	۳۱
ہفتہ	۱۴	۸	۲۴	۹	۲۷	۱
اتوار	۱۵	۹	۲۵	۱۰	۲۸	۲
پیر	۱۶	۱۰	۲۶	۱۱	۲۹	۳
منگل	۱۷	۱۱	۲۷	۱۲	۳۰	۴
بدھ	۱۸	۱۲	۲۸	۱۳	۳۱	۵
جمعرات	۱۹	۱۳	۲۹	۱۴	۱	۶
جمعہ	۲۰	۱۴	۳۰	۱۵	۲	۷
اتوار	۲۱	۱۵	۳۱	۱۶	۳	۸
پیر	۲۲	۱۶	۱	۱۷	۴	۹
منگل	۲۳	۱۷	۲	۱۸	۵	۱۰
بدھ	۲۴	۱۸	۳	۱۹	۶	۱۱
جمعرات	۲۵	۱۹	۴	۲۰	۷	۱۲
جمعہ	۲۶	۲۰	۵	۲۱	۸	۱۳
اتوار	۲۷	۲۱	۶	۲۲	۹	۱۴
پیر	۲۸	۲۲	۷	۲۳	۱۰	۱۵
منگل	۲۹	۲۳	۸	۲۴	۱۱	۱۶
بدھ	۳۰	۲۴	۹	۲۵	۱۲	۱۷
جمعرات	۳۱	۲۵	۱۰	۲۶	۱۳	۱۸
جمعہ	۱	۲۶	۱۱	۲۷	۱۴	۱۹

حقیقی عشق کی حقیقت

از قلم مبارک عالی حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
 بخش دو رحم کرو شکوے گلے جانے دو
 دوستو! کچھ نہ کہو مجھ کو مجھے جانے دو
 پڑ گئی جیسے نظر ہو گیا مدہوش دہی
 دوستو! ارم کرو دکھ دلہ روز بخیروں کو
 سر پہ برقرار نہیں دل سے برائیاں نہیں
 تمہیں نریاق مبارک ہو مجھے نہ سرنگھٹ
 دوستو! سمجھو تو ہے زندگی اس ستارام
 دل کی دل جانے چھو کام نہیں کچھ پاس
 نفس پر بوجھ ہی الوے کو تو ہو گی علاج
 فکر پر فکر تو غم برے غموں کی پوچھاؤ
 ایک طرف عقل کے شیطانیہ ڈاکھانے نفس
 کبھی غم کے بھی دکھانے کا موقع ہو گا
 کٹ گئی عمر گر گئے ہوئے ہاتھ دار پر
 مجھ سے ہر اور تو غیور ہے کچھ رولوگ
 تن کو کیا جان جوا رہتی ہے یا جان بے تن

حضرت امۃ الحجی جعل اللہ الجنۃ ثوابہا کا بزم شت سالہ مضمون
 بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ ایک ہے۔ اللہ ہمارا پالنے والا مہربان ہے۔ بے منڈھیر کو ٹھکے پر مت
 چڑھو۔ بہن بھائیوں سے مت لڑو۔ خدا سے ڈرو۔ اپنے ماں باپ کا کہنا
 مانو۔ اور ماں باپ کا ادب کرو۔ اور اپنے افسر کا کہنا مانو۔ استاد کا
 ادب ماں باپ کا ادب کرنا ہے۔ رو پاتہ کرو۔ غریبوں پر رحم کرو۔
 نیاک کام کرو۔ لالچ مت کرو۔ لالچ ہمیشہ خالی ہاتھ رہتا ہے۔
 حقہ مت پیا کرو۔ بدہوا چھوڑ کر مت ہنسو۔ روٹی کھانے سے
 پہلے ہاتھ دھو لیا کرو۔

امۃ الحجی از قادیان

از بدھ ۲۶ اگست ۱۹۲۴ء

روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ
منگل	۱	۲۷	۱۲	۱۵	۲۰
بدھ	۲	۲۸	۱۳	۱۶	۲۱
جمعرات	۳	۲۹	۱۴	۱۷	۲۲
جمعہ	۴	۳۰	۱۵	۱۸	۲۳
ہفتہ	۵	۱	۱۶	۱۹	۲۴
اتوار	۶	۲	۱۷	۲۰	۲۵
پیر	۷	۳	۱۸	۲۱	۲۶
منگل	۸	۴	۱۹	۲۲	۲۷
بدھ	۹	۵	۲۰	۲۳	۲۸
جمعرات	۱۰	۶	۲۱	۲۴	۲۹
جمعہ	۱۱	۷	۲۲	۲۵	۳۰
ہفتہ	۱۲	۸	۲۳	۲۶	۳۱
اتوار	۱۳	۹	۲۴	۲۷	۱
پیر	۱۴	۱۰	۲۵	۲۸	۲
منگل	۱۵	۱۱	۲۶	۲۹	۳
بدھ	۱۶	۱۲	۲۷	۳۰	۴
جمعرات	۱۷	۱۳	۲۸	۳۱	۵
جمعہ	۱۸	۱۴	۲۹	۱	۶
ہفتہ	۱۹	۱۵	۳۰	۲	۷
اتوار	۲۰	۱۶	۳۱	۳	۸
پیر	۲۱	۱۷	۱	۴	۹
منگل	۲۲	۱۸	۲	۵	۱۰
بدھ	۲۳	۱۹	۳	۶	۱۱
جمعرات	۲۴	۲۰	۴	۷	۱۲
جمعہ	۲۵	۲۱	۵	۸	۱۳
ہفتہ	۲۶	۲۲	۶	۹	۱۴
اتوار	۲۷	۲۳	۷	۱۰	۱۵
پیر	۲۸	۲۴	۸	۱۱	۱۶
	۲۹	۲۵	۹	۱۲	۱۷

ایک نصیحت

(۱) از زبان مبارک حضرت ام المومنین خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

(۱) صلہ رحمی - اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرنا

(۲) دکھیاروں کا دکھ اٹھانا - ناتوانوں کا بوجھ اٹھانا

(۳) جس چیز کی لوگوں کو ضرورت نہ ہو اور کہیں نہ ملتی ہو -

اسے مہیا کرنا

(۴) مہمان نوازی کرنا

(۵) مصائب کے وقت چندوں سے مدد دینا

ان باتوں پر عمل کرنا اور کبھی ضائع نہیں ہوتا - اور نہ اللہ تعالیٰ

اسے ذلیل کرتا ہے

ماموں کی شہادت کا ایک نبردست معیار

(از حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ)

ہمارے زمانہ میں پانچ شخص ہندوؤں میں مصلح یا لیڈر ہونیکے معی ہوئے ہیں -
 ۱۔ رائے رام بون رائے - کیشب چندر سین - سید احمد خان - دیانند -
 اور حضرت مرزا صاحب (علیہ السلام) پہلے چاروں میں سے کوئی مکالمہ
 الہیہ کا معی نہ بنا - سید احمد خان اور کیشب چندر سین صرف ایسے
 الہام کے قائل تھے کہ ہمیں کوئی بات آجائے - انبیاء کی طرح وہ مکالمہ
 و مخاطبہ الہیہ سے آگاہ نہ تھے - ہاں مرزا صاحب نے ایسا دعویٰ
 کیا - اور پہلے ہر جہاں کے لیڈروں کو رونق دینے والے اور
 ان کی پارٹی میں شامل ہونے والے بڑے بڑے امراء اور
 کبراء ہوئے ہیں - مگر مرزا صاحب کو ماننے والے ابتدا میں
 غریب اور ضعیف لوگ ہیں - یہ بھی ایک نشان اس شخص کا
 ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر خلافت کی اصلاح
 کے لئے آتا ہے



۱۸	۱۳	۱۰	۲۶	۱	منگل
۱۹	۱۴	۱۱	۲۷	۲	بدھ
۲۰	۱۵	۱۲	۲۸	۳	جمعرات
۲۱	۱۶	۱۳	۲۹	۴	جمعہ
۲۲	۱۷	۱۴	۳۰	۵	ہفتہ
۲۳	۱۸	۱۵	۳۱	۶	اتوار
۲۴	۱۹	۱۶	۱	۷	پیر
۲۵	۲۰	۱۷	۲	۸	منگل
۲۶	۲۱	۱۸	۳	۹	بدھ
۲۷	۲۲	۱۹	۴	۱۰	جمعرات
۲۸	۲۳	۲۰	۵	۱۱	جمعہ
۲۹	۲۴	۲۱	۶	۱۲	ہفتہ
۳۰	۲۵	۲۲	۷	۱۳	اتوار
۳۱	۲۶	۲۳	۸	۱۴	پیر
۱	۲۷	۲۴	۹	۱۵	منگل
۲	۲۸	۲۵	۱۰	۱۶	بدھ
۳	۲۹	۲۶	۱۱	۱۷	جمعرات
۴	۳۰	۲۷	۱۲	۱۸	جمعہ
۵	۳۱	۲۸	۱۳	۱۹	ہفتہ
۶	۱	۲۹	۱۴	۲۰	اتوار
۷	۲	۳۰	۱۵	۲۱	پیر
۸	۳	۳۱	۱۶	۲۲	منگل
۹	۴	۱	۱۷	۲۳	بدھ
۱۰	۵	۲	۱۸	۲۴	جمعرات
۱۱	۶	۳	۱۹	۲۵	جمعہ
۱۲	۷	۴	۲۰	۲۶	ہفتہ
۱۳	۸	۵	۲۱	۲۷	اتوار
۱۴	۹	۶	۲۲	۲۸	پیر
۱۵	۱۰	۷	۲۳	۲۹	منگل
۱۶	۱۱	۸	۲۴	۳۰	بدھ
۱۷	۱۲	۹	۲۵	۳۱	جمعرات

نباتاتی غذا یعنی سبز پودوں کے اثرات

۱۔ سرد خشک - دیر ہضم - خشکی لانے والا +
 ۲۔ بھٹی - سرد تر - نفاخ - قابض +
 ۳۔ بدینگی - خشک - ثقیل دیر ہضم - مولد ریاہ - ہمیشہ کھانے
 سے بڑا سیر اور داد ہو جاتے ہیں +
 ۴۔ سبب - دیر ہضم - مولد بلغم +
 ۵۔ ساگ پتھوا - سرد تر - دیر ہضم - مضر گردہ +
 ۶۔ سرسول - سرد تر - قبض کشا - مولد ریاہ +
 ۷۔ سوہا - گرم خشک - قاطع باہ +
 ۸۔ سیم کی پھٹی - سرد تر - ثقیل - دیر ہضم - نفاخ +
 ۹۔ کچار - خشک - قابض - دیر ہضم +
 ۱۰۔ گند - سرد تر - مضر معدہ +
 ۱۱۔ ارد - سرد تر - دیر ہضم +
 ۱۲۔ موٹھ - نفاخ - گرم خشک +
 ۱۳۔ آب سہر - ثقیل - نفاخ - پیاس لگانیوالی +
 ۱۴۔ منجور - دیر ہضم - مولد ریاہ - قابض - نفاخ +
 ۱۵۔ مسور - قابض - گرم خشک - مضر چشم +
 ۱۶۔ مسر - قابض - دیر ہضم - باد انگیز +
 ۱۷۔ جوار (کئی) باد انگیز - زود ہضم +
 ۱۸۔ کربیلے - گرم تر - مصفی خون - قاطع ریاہ +
 ۱۹۔ شلیم - مقوی معدہ و دل و دماغ +
 ۲۰۔ مولی - دیر ہضم +
 ۲۱۔ نور پائی - مولد ریاہ - سرد خشک - باد انگیز +

نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰
۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶
۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲
۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶
۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲
۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸
۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰

نیرنگی عشق

(بزبان مبارک عالی حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ)

پہنچائیں در پہ یار کے وہ بال دہر کہاں
 کر دے رسا دعا کو مری وہ از کہاں
 ہر شب اسی امید میں سوتا ہوں دستو
 سجدہ کا اذن دیکھے مجھے ناجو کیا
 میز پر ہر اک پہ یہاں مبتلا عشق
 از بسکہ انفعال سے دل آب بخا
 وقت میں نیری ہر جگہ دیرا نہ بینائی
 ہر لحظہ انتظار ہے ہر وقت جستجو
 جب نقد جاق سوئی دیا تجکو جان من
 کچھ بھی خبر نہیں کہ کہاں ہیں کہاں نہیں
 حیران ہوں کہ دن کسی کہتے ہو دستو
 عاشق کے نہ سوئی فراموش دیکھیں
 درد آشنائی غم بھر میں ہیں کہاں
 اے دل اس کے در پس اب جا کے بیٹھا
 تیری نگاہ لطف اتار گی محکو پار
 جھکو لکھا رہی ہر میری ناؤ دیسے
 دیکھو کہ دل نے ڈالی ہر جا کہ کماند

دیکھے جمال یار جو ایسی نظر کہاں
 دھو دے جو سب گنہ مے و چشم تر کہاں
 شاید ہو وصل یار میسر ہو کہ کہاں
 پاؤں تھے کہاں مرا ناجیز سر کہاں
 حیران ہوں کہ دنوں میں نام نہ کہاں
 آنکھوں سے یہ گیا مرا نورِ نظر کہاں
 اب ندگی کے دن کیے دل میں بس کہاں
 رہتا ہوں اب فتنہ پہ مے بس کہ ہر کہاں
 پاس آ سکے بھلا مرے خوفِ خدا کہاں
 جب جان کی خبر نہیں تن کی خبر کہاں
 سوچ ہی جب طلوع ہو تو سو سو کہاں
 ہر کہاں میں لعل کہاں ہیں گھر کہاں
 وقت نصیب دار وفا قدیدر کہاں
 مارا پھر دنگا ساتھ تھے دریدر کہاں
 کٹتے ہیں مجھ سے عشق کے یہ بحر کہاں
 دیکھو کہ چھینکتی ہر قضا و قدر کہاں
 کوؤ تو ہے یہ دھڑکتی میں پر کہاں

ممکن کہاں کہ غیر کرے مجھ سے ہمسری
 وہ دل کہاں وہ گردے کہاں وہ جگر کہاں

موجود الخیر فیہ
 ایک غیر احمدی کی کتاب کے جواب میں جماعت احمدیہ
 شملہ نے یہ سالہ لکھا ہے۔ ہمیں مخالفین کے
 اعتراضات کا مکمل جواب دئے گئے ہیں قیمت ۲۰ روپے
 محمد یار امین تاجر

۱۹۲۷ء	جون	۱۳۴۷ھ	۱۸ جون	۱۹ جون	۲۰ جون
بدھ	۱	۲۹	۱۰	۱۶	۱۹
جمعہ	۲	۳۰	۱۱	۱۷	۲۰
جمعہ	۳	۱	۱۲	۱۸	۲۱
ہفتہ	۴	۲	۱۳	۱۹	۲۲
اتوار	۵	۳	۱۴	۲۰	۲۳
پیر	۶	۴	۱۵	۲۱	۲۴
منگل	۷	۵	۱۶	۲۲	۲۵
بدھ	۸	۶	۱۷	۲۳	۲۶
جمعہ	۹	۷	۱۸	۲۴	۲۷
جمعہ	۱۰	۸	۱۹	۲۵	۲۸
ہفتہ	۱۱	۹	۲۰	۲۶	۲۹
اتوار	۱۲	۱۰	۲۱	۲۷	۳۰
پیر	۱۳	۱۱	۲۲	۲۸	۳۱
منگل	۱۴	۱۲	۲۳	۲۹	۱ جولائی
بدھ	۱۵	۱۳	۲۴	۳۰	۲
جمعرات	۱۶	۱۴	۲۵	۳۱	۳
جمعہ	۱۷	۱۵	۲۶	۱ جولائی	۴
ہفتہ	۱۸	۱۶	۲۷	۲	۵
اتوار	۱۹	۱۷	۲۸	۳	۶
پیر	۲۰	۱۸	۲۹	۴	۷
منگل	۲۱	۱۹	۳۰	۵	۸
بدھ	۲۲	۲۰	۳۱	۶	۹
جمعہ	۲۳	۲۱	۱ جولائی	۷	۱۰
جمعہ	۲۴	۲۲	۲	۸	۱۱
ہفتہ	۲۵	۲۳	۳	۹	۱۲
اتوار	۲۶	۲۴	۴	۱۰	۱۳
پیر	۲۷	۲۵	۵	۱۱	۱۴
منگل	۲۸	۲۶	۶	۱۲	۱۵
بدھ	۲۹	۲۷	۷	۱۳	۱۶
جمعہ	۳۰	۲۸	۸	۱۴	۱۷

وحی الہی کے اقسام

(۱) زمین کو کبھی بجھتی ہوئی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الزلزال میں فرمایا ہے بِأَنَّ زَلَّكَتْ أَذْخٰی لَهَا۔ بسبب اسکے کہ تیرے پروردگار نے (زمین کو) دبی ۛ

(۲) آسمان کو بھی وحی ہوتی ہے جیسا کہ وہ فرماتے ہے۔ اَدَّحْنٰی فِی
کُلِّ سَمَاءٍ اَمْرًا ۚ وَاَوْھَمَ السَّمَاءَ مَا کَانَ لَهَا ۚ اَنْ تَرِیْ اِلَیَّ اَمْرًا ۚ

(۳) حیوانات کو بھی وحی ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تم فرماتا ہے :- وَ
أَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ - اور شہد کی مکھی کیطیف بھی تیرے رب
نے وحی کی ۔

(۴) عورتوں کو بھی وحی ہوتی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں لکھا ہے۔
 اَوْحَيْنَا اِلٰی اُمِّ مُوسٰی۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو وحی کی :

(۵) عام مومنوں کو بھی وحی ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تم فرماتا ہے وَ
اِذَا دَخَلْنَا اِلَى الْاَوْدَاجِ مِنْ اَوْرَجِكُمْ هَمْنٌ فَحَضْرَتِ مَوْلٰی کے مخلصوں
کو وحی کی ہے ۔ یہ سب وحیاں ہیں مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے
نبیوں کی وحیاں بہت اعلیٰ شان رکھتی ہیں جیسا کہ اسد یا قرآن کریم میں
فرماتا ہے اِنَّا وَاَحْيَا اِلَيْكَ كَمَا وَاَحْيَا اِلَى نُوْحٍ ہم نے تیری
طرف وحی کی جیسا کہ نوح کی طرف ہم نے وحی کی تھی ۔

خطابات مرسله نزدانی

بنی‌الدخلیفہ اند - جری اند فی حلال الانبیاء - مامون اند - خاتم الاولیاء - مستغنی اند -
 مسیح دورال - امام الزمان - مامون زانی - محبوب جانی - مسیح خانی - احمد قادیانی - امام
 الوقت - مجید اعظم - آدم خانی - نور خدا - بروز محمد - پستی دین - مامون اسلام -
 ابن مریم - کرشن گویال - مسیح موعود - مہدی معبود حضرت میرا غلام احمد
 علی الصلوٰۃ والسلام رئیس قادیان

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلَى عَبْدِكَ أَحْسَدِ الْمَسِيحِ الْمَوْعُودِ
بَارُكَ وَسَلِّمْ يَا كَرِيمُ مُحَمَّدٌ

۱۹۲۷	۱۹۲۸	۱۹۲۹	۱۹۳۰	۱۹۳۱	۱۹۳۲	۱۹۳۳	۱۹۳۴	۱۹۳۵	۱۹۳۶	۱۹۳۷	۱۹۳۸	۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۴۲	۱۹۴۳	۱۹۴۴	۱۹۴۵	۱۹۴۶	۱۹۴۷	۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲	۱۹۵۳	۱۹۵۴	۱۹۵۵	۱۹۵۶	۱۹۵۷	۱۹۵۸	۱۹۵۹	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲	۱۹۶۳	۱۹۶۴	۱۹۶۵	۱۹۶۶	۱۹۶۷	۱۹۶۸	۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵	۱۹۷۶	۱۹۷۷	۱۹۷۸	۱۹۷۹	۱۹۸۰	۱۹۸۱	۱۹۸۲	۱۹۸۳	۱۹۸۴	۱۹۸۵	۱۹۸۶	۱۹۸۷	۱۹۸۸	۱۹۸۹	۱۹۹۰	۱۹۹۱	۱۹۹۲	۱۹۹۳	۱۹۹۴	۱۹۹۵	۱۹۹۶	۱۹۹۷	۱۹۹۸	۱۹۹۹	۲۰۰۰	۲۰۰۱	۲۰۰۲	۲۰۰۳	۲۰۰۴	۲۰۰۵	۲۰۰۶	۲۰۰۷	۲۰۰۸	۲۰۰۹	۲۰۱۰	۲۰۱۱	۲۰۱۲	۲۰۱۳	۲۰۱۴	۲۰۱۵	۲۰۱۶	۲۰۱۷	۲۰۱۸	۲۰۱۹	۲۰۲۰	۲۰۲۱	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴	۲۰۲۵	۲۰۲۶	۲۰۲۷	۲۰۲۸	۲۰۲۹	۲۰۳۰	۲۰۳۱	۲۰۳۲	۲۰۳۳	۲۰۳۴	۲۰۳۵	۲۰۳۶	۲۰۳۷	۲۰۳۸	۲۰۳۹	۲۰۴۰	۲۰۴۱	۲۰۴۲	۲۰۴۳	۲۰۴۴	۲۰۴۵	۲۰۴۶	۲۰۴۷	۲۰۴۸	۲۰۴۹	۲۰۵۰	۲۰۵۱	۲۰۵۲	۲۰۵۳	۲۰۵۴	۲۰۵۵	۲۰۵۶	۲۰۵۷	۲۰۵۸	۲۰۵۹	۲۰۶۰	۲۰۶۱	۲۰۶۲	۲۰۶۳	۲۰۶۴	۲۰۶۵	۲۰۶۶	۲۰۶۷	۲۰۶۸	۲۰۶۹	۲۰۷۰	۲۰۷۱	۲۰۷۲	۲۰۷۳	۲۰۷۴	۲۰۷۵	۲۰۷۶	۲۰۷۷	۲۰۷۸	۲۰۷۹	۲۰۸۰	۲۰۸۱	۲۰۸۲	۲۰۸۳	۲۰۸۴	۲۰۸۵	۲۰۸۶	۲۰۸۷	۲۰۸۸	۲۰۸۹	۲۰۹۰	۲۰۹۱	۲۰۹۲	۲۰۹۳	۲۰۹۴	۲۰۹۵	۲۰۹۶	۲۰۹۷	۲۰۹۸	۲۰۹۹	۲۱۰۰	۲۱۰۱	۲۱۰۲	۲۱۰۳	۲۱۰۴	۲۱۰۵	۲۱۰۶	۲۱۰۷	۲۱۰۸	۲۱۰۹	۲۱۱۰	۲۱۱۱	۲۱۱۲	۲۱۱۳	۲۱۱۴	۲۱۱۵	۲۱۱۶	۲۱۱۷	۲۱۱۸	۲۱۱۹	۲۱۲۰	۲۱۲۱	۲۱۲۲	۲۱۲۳	۲۱۲۴	۲۱۲۵	۲۱۲۶	۲۱۲۷	۲۱۲۸	۲۱۲۹	۲۱۳۰	۲۱۳۱	۲۱۳۲	۲۱۳۳	۲۱۳۴	۲۱۳۵	۲۱۳۶	۲۱۳۷	۲۱۳۸	۲۱۳۹	۲۱۴۰	۲۱۴۱	۲۱۴۲	۲۱۴۳	۲۱۴۴	۲۱۴۵	۲۱۴۶	۲۱۴۷	۲۱۴۸	۲۱۴۹	۲۱۵۰	۲۱۵۱	۲۱۵۲	۲۱۵۳	۲۱۵۴	۲۱۵۵	۲۱۵۶	۲۱۵۷	۲۱۵۸	۲۱۵۹	۲۱۶۰	۲۱۶۱	۲۱۶۲	۲۱۶۳	۲۱۶۴	۲۱۶۵	۲۱۶۶	۲۱۶۷	۲۱۶۸	۲۱۶۹	۲۱۷۰	۲۱۷۱	۲۱۷۲	۲۱۷۳	۲۱۷۴	۲۱۷۵	۲۱۷۶	۲۱۷۷	۲۱۷۸	۲۱۷۹	۲۱۸۰	۲۱۸۱	۲۱۸۲	۲۱۸۳	۲۱۸۴	۲۱۸۵	۲۱۸۶	۲۱۸۷	۲۱۸۸	۲۱۸۹	۲۱۹۰	۲۱۹۱	۲۱۹۲	۲۱۹۳	۲۱۹۴	۲۱۹۵	۲۱۹۶	۲۱۹۷	۲۱۹۸	۲۱۹۹	۲۲۰۰	۲۲۰۱	۲۲۰۲	۲۲۰۳	۲۲۰۴	۲۲۰۵	۲۲۰۶	۲۲۰۷	۲۲۰۸	۲۲۰۹	۲۲۱۰	۲۲۱۱	۲۲۱۲	۲۲۱۳	۲۲۱۴	۲۲۱۵	۲۲۱۶	۲۲۱۷	۲۲۱۸	۲۲۱۹	۲۲۲۰	۲۲۲۱	۲۲۲۲	۲۲۲۳	۲۲۲۴	۲۲۲۵	۲۲۲۶	۲۲۲۷	۲۲۲۸	۲۲۲۹	۲۲۳۰	۲۲۳۱	۲۲۳۲	۲۲۳۳	۲۲۳۴	۲۲۳۵	۲۲۳۶	۲۲۳۷	۲۲۳۸	۲۲۳۹	۲۲۴۰	۲۲۴۱	۲۲۴۲	۲۲۴۳	۲۲۴۴	۲۲۴۵	۲۲۴۶	۲۲۴۷	۲۲۴۸	۲۲۴۹	۲۲۵۰	۲۲۵۱	۲۲۵۲	۲۲۵۳	۲۲۵۴	۲۲۵۵	۲۲۵۶	۲۲۵۷	۲۲۵۸	۲۲۵۹	۲۲۶۰	۲۲۶۱	۲۲۶۲	۲۲۶۳	۲۲۶۴	۲۲۶۵	۲۲۶۶	۲۲۶۷	۲۲۶۸	۲۲۶۹	۲۲۷۰	۲۲۷۱	۲۲۷۲	۲۲۷۳	۲۲۷۴	۲۲۷۵	۲۲۷۶	۲۲۷۷	۲۲۷۸	۲۲۷۹	۲۲۸۰	۲۲۸۱	۲۲۸۲	۲۲۸۳	۲۲۸۴	۲۲۸۵	۲۲۸۶	۲۲۸۷	۲۲۸۸	۲۲۸۹	۲۲۹۰	۲۲۹۱	۲۲۹۲	۲۲۹۳	۲۲۹۴	۲۲۹۵	۲۲۹۶	۲۲۹۷	۲۲۹۸	۲۲۹۹	۲۳۰۰	۲۳۰۱	۲۳۰۲	۲۳۰۳	۲۳۰۴	۲۳۰۵	۲۳۰۶	۲۳۰۷	۲۳۰۸	۲۳۰۹	۲۳۱۰	۲۳۱۱	۲۳۱۲	۲۳۱۳	۲۳۱۴	۲۳۱۵	۲۳۱۶	۲۳۱۷	۲۳۱۸	۲۳۱۹	۲۳۲۰	۲۳۲۱	۲۳۲۲	۲۳۲۳	۲۳۲۴	۲۳۲۵	۲۳۲۶	۲۳۲۷	۲۳۲۸	۲۳۲۹	۲۳۳۰	۲۳۳۱	۲۳۳۲	۲۳۳۳	۲۳۳۴	۲۳۳۵	۲۳۳۶	۲۳۳۷	۲۳۳۸	۲۳۳۹	۲۳۴۰	۲۳۴۱	۲۳۴۲	۲۳۴۳	۲۳۴۴	۲۳۴۵	۲۳۴۶	۲۳۴۷	۲۳۴۸	۲۳۴۹	۲۳۵۰	۲۳۵۱	۲۳۵۲	۲۳۵۳	۲۳۵۴	۲۳۵۵	۲۳۵۶	۲۳۵۷	۲۳۵۸	۲۳۵۹	۲۳۶۰	۲۳۶۱	۲۳۶۲	۲۳۶۳	۲۳۶۴	۲۳۶۵	۲۳۶۶	۲۳۶۷	۲۳۶۸	۲۳۶۹	۲۳۷۰	۲۳۷۱	۲۳۷۲	۲۳۷۳	۲۳۷۴	۲۳۷۵	۲۳۷۶	۲۳۷۷	۲۳۷۸	۲۳۷۹	۲۳۸۰	۲۳۸۱	۲۳۸۲	۲۳۸۳	۲۳۸۴	۲۳۸۵	۲۳۸۶	۲۳۸۷	۲۳۸۸	۲۳۸۹	۲۳۹۰	۲۳۹۱	۲۳۹۲	۲۳۹۳	۲۳۹۴	۲۳۹۵	۲۳۹۶	۲۳۹۷	۲۳۹۸	۲۳۹۹	۲۴۰۰	۲۴۰۱	۲۴۰۲	۲۴۰۳	۲۴۰۴	۲۴۰۵	۲۴۰۶	۲۴۰۷	۲۴۰۸	۲۴۰۹	۲۴۱۰	۲۴۱۱	۲۴۱۲	۲۴۱۳	۲۴۱۴	۲۴۱۵	۲۴۱۶	۲۴۱۷	۲۴۱۸	۲۴۱۹	۲۴۲۰	۲۴۲۱	۲۴۲۲	۲۴۲۳	۲۴۲۴	۲۴۲۵	۲۴۲۶	۲۴۲۷	۲۴۲۸	۲۴۲۹	۲۴۳۰	۲۴۳۱	۲۴۳۲	۲۴۳۳	۲۴۳۴	۲۴۳۵	۲۴۳۶	۲۴۳۷	۲۴۳۸	۲۴۳۹	۲۴۴۰	۲۴۴۱	۲۴۴۲	۲۴۴۳	۲۴۴۴	۲۴۴۵	۲۴۴۶	۲۴۴۷	۲۴۴۸	۲۴۴۹	۲۴۵۰	۲۴۵۱	۲۴۵۲	۲۴۵۳	۲۴۵۴	۲۴۵۵	۲۴۵۶	۲۴۵۷	۲۴۵۸	۲۴۵۹	۲۴۶۰	۲۴۶۱	۲۴۶۲	۲۴۶۳	۲۴۶۴	۲۴۶۵	۲۴۶۶	۲۴۶۷	۲۴۶۸	۲۴۶۹	۲۴۷۰	۲۴۷۱	۲۴۷۲	۲۴۷۳	۲۴۷۴	۲۴۷۵	۲۴۷۶	۲۴۷۷	۲۴۷۸	۲۴۷۹	۲۴۸۰	۲۴۸۱	۲۴۸۲	۲۴۸۳	۲۴۸۴	۲۴۸۵	۲۴۸۶	۲۴۸۷	۲۴۸۸	۲۴۸۹	۲۴۹۰	۲۴۹۱	۲۴۹۲	۲۴۹۳	۲۴۹۴	۲۴۹۵	۲۴۹۶	۲۴۹۷	۲۴۹۸	۲۴۹۹	۲۵۰۰	۲۵۰۱	۲۵۰۲	۲۵۰۳	۲۵۰۴	۲۵۰۵	۲۵۰۶	۲۵۰۷	۲۵۰۸	۲۵۰۹	۲۵۱۰	۲۵۱۱	۲۵۱۲	۲۵۱۳	۲۵۱۴	۲۵۱۵	۲۵۱۶	۲۵۱۷	۲۵۱۸	۲۵۱۹	۲۵۲۰	۲۵۲۱	۲۵۲۲	۲۵۲۳	۲۵۲۴	۲۵۲۵	۲۵۲۶	۲۵۲۷	۲۵۲۸	۲۵۲۹	۲۵۳۰	۲۵۳۱	۲۵۳۲	۲۵۳۳	۲۵۳۴	۲۵۳۵	۲۵۳۶	۲۵۳۷	۲۵۳۸	۲۵۳۹	۲۵۴۰	۲۵۴۱	۲۵۴۲	۲۵۴۳	۲۵۴۴	۲۵۴۵	۲۵۴۶	۲۵۴۷	۲۵۴۸	۲۵۴۹	۲۵۵۰	۲۵۵۱	۲۵۵۲	۲۵۵۳	۲۵۵۴	۲۵۵۵	۲۵۵۶	۲۵۵۷	۲۵۵۸	۲۵۵۹	۲۵۶۰	۲۵۶۱	۲۵۶۲	۲۵۶۳	۲۵۶۴	۲۵۶۵	۲۵۶۶	۲۵۶۷	۲۵۶۸	۲۵۶۹	۲۵۷۰	۲۵۷۱	۲۵۷۲	۲۵۷۳	۲۵۷۴	۲۵۷۵	۲۵۷۶	۲۵۷۷	۲۵۷۸	۲۵۷۹	۲۵۸۰	۲۵۸۱	۲۵۸۲	۲۵۸۳	۲۵۸۴	۲۵۸۵	۲۵۸۶	۲۵۸۷	۲۵۸۸	۲۵۸۹	۲۵۹۰	۲۵۹۱	۲۵۹۲	۲۵۹۳	۲۵۹۴	۲۵۹۵	۲۵۹۶	۲۵۹۷	۲۵۹۸	۲۵۹۹	۲۶۰۰	۲۶۰۱	۲۶۰۲	۲۶۰۳	۲۶۰۴	۲۶۰۵	۲۶۰۶	۲۶۰۷	۲۶۰۸	۲۶۰۹	۲۶۱۰	۲۶۱۱	۲۶۱۲	۲۶۱۳	۲۶۱۴	۲۶۱۵	۲۶۱۶	۲۶۱۷	۲۶۱۸	۲۶۱۹	۲۶۲۰	۲۶۲۱	۲۶۲۲	۲۶۲۳	۲۶۲۴	۲۶۲۵	۲۶۲۶	۲۶۲۷	۲۶۲۸	۲۶۲۹	۲۶۳۰	۲۶۳۱	۲۶۳۲	۲۶۳۳	۲۶۳۴	۲۶۳۵	۲۶۳۶	۲۶۳۷	۲۶۳۸	۲۶۳۹	۲۶۴۰	۲۶۴۱	۲۶۴۲	۲۶۴۳	۲۶۴۴	۲۶۴۵	۲۶۴۶	۲۶۴۷	۲۶۴۸	۲۶۴۹	۲۶۵۰	۲۶۵۱	۲۶۵۲	۲۶۵۳	۲۶۵۴	۲۶۵۵	۲۶۵۶	۲۶۵۷	۲۶۵۸	۲۶۵۹	۲۶۶۰	۲۶۶۱	۲۶۶۲	۲۶۶۳	۲۶۶۴	۲۶۶۵	۲۶۶۶	۲۶۶۷	۲۶۶۸	۲۶۶۹	۲۶۷۰	۲۶۷۱	۲۶۷۲	۲۶۷۳	۲۶۷۴	۲۶۷۵	۲۶۷۶	۲۶۷۷	۲۶۷۸	۲۶۷۹	۲۶۸۰	۲۶۸۱	۲۶۸۲	۲۶۸۳	۲۶۸۴	۲۶۸۵	۲۶۸۶	۲۶۸۷	۲۶۸۸	۲۶۸۹	۲۶۹۰	۲۶۹۱	۲۶۹۲	۲۶۹۳	۲۶۹۴	۲۶۹۵	۲۶۹۶	۲۶۹۷	۲۶۹۸	۲۶۹۹	۲۷۰۰	۲۷۰۱	۲۷۰۲	۲۷۰۳	۲۷۰۴	۲۷۰۵	۲۷۰۶	۲۷۰۷	۲۷۰۸	۲۷۰۹	۲۷۱۰	۲۷۱۱	۲۷۱۲	۲۷۱۳	۲۷۱۴	۲۷۱۵	۲۷۱۶	۲۷۱۷	۲۷۱۸	۲۷۱۹	۲۷۲۰	۲۷۲۱	۲۷۲۲	۲۷۲۳	۲۷۲۴	۲۷۲۵	۲۷۲۶	۲۷۲۷	۲۷۲۸	۲۷۲۹	۲۷۳۰	۲۷۳۱	۲۷۳۲	۲۷۳۳	۲۷۳۴	۲۷۳۵	۲۷۳۶	۲۷۳۷	۲۷۳۸	۲۷۳۹	۲۷۴۰	۲۷۴۱	۲۷۴۲	۲۷۴۳	۲۷۴۴	۲۷۴۵	۲۷۴۶	۲۷۴۷	۲۷۴۸	۲۷۴۹	۲۷۵۰	۲۷۵۱	۲۷۵۲	۲۷۵۳	۲۷۵۴	۲۷۵۵	۲۷۵۶	۲۷۵۷	۲۷۵۸	۲۷۵۹	۲۷۶۰	۲۷۶۱	۲۷۶۲	۲۷۶۳	۲۷۶۴	۲۷۶۵	۲۷۶۶	۲۷۶۷	۲۷۶۸	۲۷۶۹	۲۷۷۰	۲۷۷۱	۲۷۷۲	۲۷۷۳	۲۷۷۴	۲۷۷۵	۲۷۷۶	۲۷۷۷	۲۷۷۸	۲۷۷۹	۲۷۸۰	۲۷۸۱	۲۷۸۲	۲۷۸۳	۲۷۸۴	۲۷۸۵	۲۷۸۶	۲۷۸۷	۲۷۸۸	۲۷۸۹	۲۷۹۰	۲۷۹۱	۲۷۹۲	۲۷۹۳	۲۷۹۴	۲۷۹۵	۲۷۹۶	۲۷۹۷	۲۷۹۸	۲۷۹۹	۲۸۰۰	۲۸۰۱	۲۸۰۲	۲۸۰۳	۲۸۰۴	۲۸۰۵	۲۸۰۶	۲۸۰۷	۲۸۰۸	۲۸۰۹	۲۸۱۰	۲۸۱۱	۲۸۱۲	۲۸۱۳	۲۸۱۴	۲۸۱۵	۲۸۱۶	۲۸۱۷	۲۸۱۸	۲۸۱۹	۲۸۲۰	۲۸۲۱	۲۸۲۲	۲۸۲۳	۲۸۲۴	۲۸۲۵	۲۸۲۶	۲۸۲۷	۲۸۲۸	۲۸۲۹	۲۸۳۰	۲۸۳۱	۲۸۳۲	۲۸۳۳	۲۸۳۴	۲۸۳۵	۲۸۳۶	۲۸۳۷	۲۸۳۸	۲۸۳۹	۲۸۴۰	۲۸۴۱	۲۸۴۲	۲۸۴۳	۲۸۴۴	۲۸۴۵	۲۸۴۶	۲۸۴۷	۲۸۴۸	۲۸۴۹	۲۸۵۰	۲۸۵۱	۲۸۵۲	۲۸۵۳	۲۸۵۴	۲۸۵۵	۲۸۵۶	۲۸۵۷	۲۸۵۸	۲۸۵۹	۲۸۶۰	۲۸۶۱	۲۸۶۲	۲۸۶۳	۲۸۶۴	۲۸۶۵	۲۸۶۶	۲۸۶۷	۲۸۶۸	۲۸۶۹	۲۸۷۰	۲۸۷۱	۲۸۷۲	۲۸۷۳	۲۸۷۴	۲۸۷۵	۲۸۷۶	۲۸۷۷	۲۸۷۸	۲
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	---

علمائے زمانہ تبلیغِ محبانہ

ان سے رخصت مولینہ ہو گئی
خود نہیں عامل مگر کرتے ہیں وعظ
حالتِ بتر مسلمانوں کی آہ !!
اُمتِ مومنہ میں ہوں صد مہمانی
یہ مسیح مصطفیٰ کا عہد ہے
علمِ حقِ زمینی سے تم کو رہے
مولویتِ اپنی تمہیں منواتے
آہ! وہ دشمن سمجھتے ہیں ہمیں
مستیوں کو دور کر دو دوستو!
ہم بلائیں انکو سوئے راہِ راست
خانہ جنگی سے ملاؤں کی آج
کیوں بجائے الفتِ دہلی و لاہور
کیا ہوا اسلام جو فردش
پاس دینداری نہ دلیں خوفِ حق
مٹ گیا ہے نقشِ زہد و اتقار
فصلِ حق سے احمدی اصحاب کو
حقِ انسانی اور حقِ گوئی ہے کام
زلف کے پھندوں سے شاعر چھپ گئے
عشق میں اللہ کے رشام و سحر
خادمِ اسلام ہیں شامِ بچاہ
حیلے سب ضائع مخالف کے ہوئے
ڈنکے بجتے ہیں جہاں میں چار سو
ہے خایہ قہ کی یہ کوشش کا اثر
جانفشانی سے تری پیارے نام
حالتِ یابین دکھائی گئی
کچھ جو اس پر حق کی جنت ہو گئی

اس لئے لوگوں کو نفرت ہو گئی
سب سے بتران کی حالت ہو گئی
مولویوں کی بدولت ہو گئی
ختم احمد کی نبوت ہو گئی
منکر و! ان تمام جنت ہو گئی
راہِ زنگِ جہالت ہو گئی
تم سے اہل دین کو نفرت ہو گئی
خیر خواہوں سے کدورت ہو گئی
کیوں یہ دامِ گیرِ غفلت ہو گئی
مگر ہی سے انکو الفت ہو گئی
غیر کی مضبوط طاقت ہو گئی
بخش و کیں با ہم عداوت ہو گئی
وقتِ چستی رست ہمت ہو گئی
آہ! کیوں یہ مردہ حالت ہو گئی
کف کے فتوہ کی کثرت ہو گئی
حق پرستی سے محبت ہو گئی
حقِ رومی کی سب کو عات ہو گئی
روئے جاناں جو انفت ہو گئی
انہی از خود رفتہ حالت ہو گئی
نور پایا دورِ قسمت ہو گئی
فضلِ حق سے حق کی شہرت ہو گئی
نام آور احمدیت ہو گئی
مستعد ہیں میں جماعت ہو گئی
ہم کو بھی کوشش کی عادت ہو گئی

پیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
منگل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
بدھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
جمعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
جمعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
ہفتہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
اتوار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
پیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
منگل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
بدھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
جمعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
جمعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
ہفتہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
اتوار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
پیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
منگل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
بدھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱

مستہربن کے نام

۱۹۲۶

رجوع الاول ۱۳۴۶
سنہ ۱۸۲۹
بھادوں ۱۳۴۶
بھادوں ۱۳۴۶

جمعہ	۱	۲	۸	۱۹	۱۶
جمعہ	۲	۵	۹	۲۰	۱۷
ہفتہ	۳	۶	۱۰	۲۱	۱۸
اتوار	۴	۷	۱۱	۲۲	۱۹
پیر	۵	۸	۱۲	۲۳	۲۰
منگل	۶	۹	۱۳	۲۴	۲۱
بدھ	۷	۱۰	۱۴	۲۵	۲۲
جمعہ	۸	۱۱	۱۵	۲۶	۲۳
جمعہ	۹	۱۲	۱۶	۲۷	۲۴
ہفتہ	۱۰	۱۳	۱۷	۲۸	۲۵
اتوار	۱۱	۱۴	۱۸	۲۹	۲۶
پیر	۱۲	۱۵	۱۹	۳۰	۲۷
منگل	۱۳	۱۶	۲۰	۱	۲۸
بدھ	۱۴	۱۷	۲۱	۲	۲۹
جمعہ	۱۵	۱۸	۲۲	۳	۳۰
جمعہ	۱۶	۱۹	۲۳	۴	۳۱
ہفتہ	۱۷	۲۰	۲۴	۵	۱
اتوار	۱۸	۲۱	۲۵	۶	۲
پیر	۱۹	۲۲	۲۶	۷	۳
منگل	۲۰	۲۳	۲۷	۸	۴
بدھ	۲۱	۲۴	۲۸	۹	۵
جمعہ	۲۲	۲۵	۲۹	۱۰	۶
جمعہ	۲۳	۲۶	۳۰	۱۱	۷
ہفتہ	۲۴	۲۷	۳۱	۱۲	۸
اتوار	۲۵	۲۸	۱	۱۳	۹
پیر	۲۶	۲۹	۲	۱۴	۱۰
منگل	۲۷	۳۰	۳	۱۵	۱۱
بدھ	۲۸	۳۱	۴	۱۶	۱۲
جمعہ	۲۹	۱	۵	۱۷	۱۳
جمعہ	۳۰	۲	۶	۱۸	۱۴

(۱) قادیان سے دو بیات منگائیے لئے دو آخانہ رحمانی حکیم عبدالرحمن صاحب کاشانی یا حکیم نظام جان صاحب دو آخانہ معین الصحت کو لکھیں

(۲) ست سلا جیت یا تمیر اور میرے کا مشہور سرمہ سید احمد نور صاحب کابل قادیان کو لکھیں + (۳) شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور قادیان سے سرمہ نور قابل قدر مفید جسکی اب بہت شہرت ہو چکی ہے منگائیں +

(۴) سیویاں نکالنے کی مشین ایک نئی ایجاد مہتری فضل کریم عبدالکریم صاحب قادیان سے منگوائیں + (۵) صابون سازی سکھانیوالے دوست بابو محمد صدیق صاحب (مصنف کتاب بونری) میجر سکول صابون سازی ۳۳ مکلوڈ روڈ لاہور + (۶) دانہ بکلی مفید بن اور سرمہ چشم خاص ملنے کا پتہ مہتری لہ بخش صاحب وزیر ہند پریس مہتری + (۷) گھڑیوں کے ملنے کا پتہ حافظ سخاوت علی صاحب میجر احمد قراچ کنینسی شاہماپور +

(۸) آہنی سامان بیلنا اور کوئل آہنی لہٹ منگائے کا پتہ - ایم - علی رشید ایڈٹ سنز بنزل سپارٹرز احمدیہ بلڈنگ بمالہ + (۹) قادیان میں ایچر استھام سے مکانات بنانیوالے دوست قاضی عبدالرحیم صاحب نہاجر (پ) مہتری قریب صدر بن احمد قراچ یا مولوی فضل الہی صاحب نہایت موزوں ہیں +

دو صاحبان اکثر دوستوں کے مکانات بنواتے رہتے ہیں کم خرچ بالانشین +

(۱۰) نہایت عمدہ آنکھ بنانیوالے ڈاکٹر صاحبان کا پتہ حضرت سید محمد اسماعیل صاحب اسٹٹس رجن لائل پور اور ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب موگہ ضلع فیروز پور +

(۱۱) مشہدی سامان - رومال - لنگی اور قد ہاری پستہ و بادام وغیرہ کے ملنے کا پتہ - محمد اسماعیل صاحب احمدی میجر احمدیہ سپلائینگ کنینسی سوچ گنج بازار کوٹہ بلوچستان + (۱۲) تریاق چشم مشہو و معروف مرزا حامد بیگ صاحب گڑھی شاہد ولہ ضلع گجرات سے طلب کرو + (۱۳) خون کی کمی کی دوا میں حکیم عبدالعزیز و شہباز خان صاحبان دو انہ خانہ یونانی شہر سیالکوٹ سے منگائیں + (۱۴) ایک طبی ماہاری سرائہ حکیم احمد الدین صاحب شاہدہ ضلع شیخوپورہ +

اقوال متكررين انبيا عليه السلام

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا

کما انہوں نے کیا آپسے تو ہمارے پاس کہ ہم عبادت کریں ایک البدئی ۱۹۔ جو دس

كَانَ يَعْبُدُ آبَاءَنَا فَاتِنَا بِمَا تَعُدُّنَا إِنَّ كُنْتَ

عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا پس لے ہمارے پاس جو کہ تو دعوہ دیتا ہے ہکواگر

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (٢٤) وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

تو سچوں سے ہے اور کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے

لَوْلَا يَكْلَمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ (٢١٦) وَقَالُوا

کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس نشانی اور کہا انہوں نے

يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ

اے وہ شخص کہ اتارا تیرا ہے جیسے ذرے شک

لَمَجْنُونٍ ﴿١٤٤﴾ قَالَ الْمَلَأَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

النبیہ دیوانہ ہے بہا سرداروں نے جو کمان ہوئے اسکی کوئی

یَقِیْنًا اِنْ لِّكَ بِیْ سَفَاھَةٍ - وَاِنَّا لَنَنظُرُکَ مِنْ
یَقِیْنًا ہم دیکھتے ہیں تجھ کو بیوقوفی میں اور یقیناً ہم تم کو مان کرتے ہیں تجھ کو

الْكَافِرِينَ ۖ فَمِنْهُمْ نَجَسٌ ۚ وَلَسَوْفَ يَأْتِي الْكَافِرِينَ نَدَبٌ

الذین () قد بوا عبدنا وقالوا
محوون سے پس انہوں نے جھٹلایا ہمارے بندے کو اور کہا انہوں

مَحْنُونَ وَأَرْسِلْ فِي الْبَلَدِ
(٤٤) فَقَالُوا الشِّرْكَاءُ مَنذُ

مجلوں والے دجل (پ) دجل والے بسرا (م)
 دیوانہ ہے اور ڈانٹا ہوا پیرا ہنوں نے اُن کیا آدمی ہے ہم

وَاحِدًا تَتَّبِعُهُ إِنَّمَا أَذَّاقَنِي ضَلِيلًا وَسُحْرًا

ایک کہ پیروی کریں ہم اسکی بیشک ہم تب البتہ گمراہی اور جہنم میں پہنچیں گے

الْقِيَالِ الَّذِي عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشَدُّ

ذالکما ہے ذکر اسی پر ہمارے درمیان سے بلکہ وہ مجموعہ ہے اترائے سے وال

وَأَنْ يَّرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يَأْتِيهِمْ مِنْهَا - حَتَّىٰ

اور اگر وہ یکہیں سب نشان نہ ایمان لادیں اسیر یہاں تک کہ جب

جَاءُوكَ بِحَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِرُ الْاَوَّلٰیْنَ (۷۴)

ان کے ساتھ اساطیر اور رین (۶)

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ قَالُوا هَذَا

پس جب آیا انکے پاس پیغمبر دلائل بقیۃ کے ساتھ کہا انہوں نے یہ

سحر مبین

جادو ہے کھلا کھلا

بقین امور خانہ داری اور وہ تمام باتیں جو مستورات کی اصلاح کا موجب ہے

۱۱۱
 اقل خالو ہے۔ اس کتاب میں درج ہیں۔ قیمت ۴ روپے

پتہ: محمد یامین تاجرت قادیان

فضائل قادیان

خدا تعالیٰ کے پاک کلام میں قادیان دارالامان کے فضائل

کامبیان :-

(۱) رَبِّي أَحَافِظُ كُلِّ مَنْ فِي الدَّارِ

(۲) لَوْلَاكَ الْاِكْرَامُ لَهْلَكَ الْمُقَامُ

(۳) يَا تَيْمُّكَ مِنْ كُلِّ فَيْحٍ غَمِيَّتِي - وَيَا تَمُّونَ مِنْ

كُلِّ فَيْحٍ غَمِيَّتِي

(۴) يَا تَيْمُّكَ رَجَالُ تُوسِي إِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

(۵) إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قَرِيبًا مِّنَ الْقَادِيَانِ

(۶) وَيَا الْحَقُّ أَنْزَلْنَا وَبِالْحَقِّ نَزَلْ - مَسَدَقُ

اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا

(۷) يَخْرُجُ الْمَهْدِي مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا

كَدَّعَه (۸) إِنَّهُ أَدَى الْقَرْيَةِ

(۹) أَصْحَبُ الصُّفَّةِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

أَصْحَبُ الصُّفَّةِ

(۱۰) خدا قادیان میں نازل ہوگا

(۱۱) حضرت اقدس کی ایک روایت ہے کہ میں نے قادیان

کو بیاس تک آباد ہوتے ہوئے دیکھا ہے

ہجوم خلق خطہ رضی رحمہ

حسد و دشمنی کی پشت خم ہو

ستم اب مائل تک عدم ہو

زمین قادیان اب محترم ہو

ظہور غول و نصرت دمبد ہو

صنوا اب وقت توحید اتم ہو

کوئی نہ جاننا تھا کہ برقرار یا کمر

میرے وجود کی لگی سیگو نہ تھی

اب مرجع خواص ہی قادیان ہوا

میں تھا غریب کس و گناہ بے ہنر

لوگوں کی اس طرف کو ذرہ بھی نظر نہ تھی

اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا

نمبر ۱۹۲۷	نمبر ۱۹۲۷	نمبر ۱۹۲۷	نمبر ۱۹۲۷	نمبر ۱۹۲۷	نمبر ۱۹۲۷
مکمل	۱	۵	۸	۲۲	۱۶
بدھ	۲	۶	۹	۲۳	۱۷
جمعہ	۳	۷	۱۰	۲۴	۱۸
جمعہ	۴	۸	۱۱	۲۵	۱۹
ہفتہ	۵	۹	۱۲	۲۶	۲۰
اتوار	۶	۱۰	۱۳	۲۷	۲۱
پیر	۷	۱۱	۱۴	۲۸	۲۲
مکمل	۸	۱۲	۱۵	۲۹	۲۳
بدھ	۹	۱۳	۱۶	۳۰	۲۴
جمعہ	۱۰	۱۴	۱۷	۳۱	۲۵
جمعہ	۱۱	۱۵	۱۸	۱	۲۶
ہفتہ	۱۲	۱۶	۱۹	۲	۲۷
اتوار	۱۳	۱۷	۲۰	۳	۲۸
پیر	۱۴	۱۸	۲۱	۴	۲۹
مکمل	۱۵	۱۹	۲۲	۵	۳۰
بدھ	۱۶	۲۰	۲۳	۶	۳۱
جمعہ	۱۷	۲۱	۲۴	۷	۱
جمعہ	۱۸	۲۲	۲۵	۸	۲
ہفتہ	۱۹	۲۳	۲۶	۹	۳
اتوار	۲۰	۲۴	۲۷	۱۰	۴
پیر	۲۱	۲۵	۲۸	۱۱	۵
مکمل	۲۲	۲۶	۲۹	۱۲	۶
بدھ	۲۳	۲۷	۳۰	۱۳	۷
جمعہ	۲۴	۲۸	۳۱	۱۴	۸
جمعہ	۲۵	۲۹	۱	۱۵	۹
ہفتہ	۲۶	۳۰	۲	۱۶	۱۰
اتوار	۲۷	۳۱	۳	۱۷	۱۱
پیر	۲۸	۱	۴	۱۸	۱۲
مکمل	۲۹	۲	۵	۱۹	۱۳
بدھ	۳۰	۳	۶	۲۰	۱۴
بدھ	۳۱	۴	۷	۲۱	۱۵

دُعائِ خطِ لکھنے کا طریقہ

عالی مقام فی الاحترام اعلیٰ حضرت آقائی و مولائی حضرت خلیفۃ المسیح
اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خاکسار سراپا کنگار خدمت حضور پر نور میں
مؤدبانہ گزارش کرتا ہوں کہ میرے اور میرے اہل کے جملہ امراضِ بسمانی
و روحانی کے دور ہونے کے متعلق اور ہر قسم کی بری صحبت اور
برائی باتوں سے بچنے کے لئے پھیلائیوں اور نیکیوں کے سبقت
لیجانے میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تیار کردہ اسلام کو
جسکی تجدید اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے فرمائی اسکو دنیا میں پھیلائی کی توفیق جناب الہی سے میر
ہو اور مجھ میں تبلیغِ احمدیت کا حقیقی جوش علمی طور پر پیدا ہو دعاء
کی رغبت اور انکی قبولیت کا شرف حاصل ہو۔ ان امور کے متعلق
میرے لئے دعاء فرمادیں اور حضور اپنے خاص وقتوں کی دعائیں
بھی اس عاجز کو یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ حسن الجزاء

طالبِ دعا۔۔۔۔۔

مژدہ ملاقات

ہر طالبِ حق اور خصوصاً احمدی احباب کے لئے ضروری ہے کہ
قادیان میں آئے ہوئے چاہیئے کہ حسبِ توفیق جو کچھ میسر ہو بطور
تحفہ پھیل یا مبیودہ یا اور کوئی شے ضرور ہمراہ لائے۔ اور حضرت خلیفۃ
وقت سے ملاقات کرتے وقت حضور کی خدمت میں پیش کرے۔ ہر
ایسا کرنیوالے کی اپنی ہی خیر و برکت کا موجب ہو گا کیونکہ صوفیاء
کرام کی کتب میں لکھا ہے کہ اہل اللہ کے پاس خالی ہاتھ جانا
خالی رہنے کی نشانی ہے۔

روز	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
۱	۵	۸	۱۲	۱۶	۱۹
۲	۶	۹	۱۳	۱۷	۲۰
۳	۷	۱۰	۱۴	۱۸	۲۱
۴	۸	۱۱	۱۵	۱۹	۲۲
۵	۹	۱۲	۱۶	۲۰	۲۳
۶	۱۰	۱۳	۱۷	۲۱	۲۴
۷	۱۱	۱۴	۱۸	۲۲	۲۵
۸	۱۲	۱۵	۱۹	۲۳	۲۶
۹	۱۳	۱۶	۲۰	۲۴	۲۷
۱۰	۱۴	۱۷	۲۱	۲۵	۲۸
۱۱	۱۵	۱۸	۲۲	۲۶	۲۹
۱۲	۱۶	۱۹	۲۳	۲۷	۳۰
۱۳	۱۷	۲۰	۲۴	۲۸	۳۱
۱۴	۱۸	۲۱	۲۵	۲۹	۳۲
۱۵	۱۹	۲۲	۲۶	۳۰	۳۳
۱۶	۲۰	۲۳	۲۷	۳۱	۳۴
۱۷	۲۱	۲۴	۲۸	۳۲	۳۵
۱۸	۲۲	۲۵	۲۹	۳۳	۳۶
۱۹	۲۳	۲۶	۳۰	۳۴	۳۷
۲۰	۲۴	۲۷	۳۱	۳۵	۳۸
۲۱	۲۵	۲۸	۳۲	۳۶	۳۹
۲۲	۲۶	۲۹	۳۳	۳۷	۴۰
۲۳	۲۷	۳۰	۳۴	۳۸	۴۱
۲۴	۲۸	۳۱	۳۵	۳۹	۴۲
۲۵	۲۹	۳۲	۳۶	۴۰	۴۳
۲۶	۳۰	۳۳	۳۷	۴۱	۴۴
۲۷	۳۱	۳۴	۳۸	۴۲	۴۵
۲۸	۳۲	۳۵	۳۹	۴۳	۴۶
۲۹	۳۳	۳۶	۴۰	۴۴	۴۷
۳۰	۳۴	۳۷	۴۱	۴۵	۴۸
۳۱	۳۵	۳۸	۴۲	۴۶	۴۹
۳۲	۳۶	۳۹	۴۳	۴۷	۵۰
۳۳	۳۷	۴۰	۴۴	۴۸	۵۱
۳۴	۳۸	۴۱	۴۵	۴۹	۵۲
۳۵	۳۹	۴۲	۴۶	۵۰	۵۳
۳۶	۴۰	۴۳	۴۷	۵۱	۵۴
۳۷	۴۱	۴۴	۴۸	۵۲	۵۵
۳۸	۴۲	۴۵	۴۹	۵۳	۵۶
۳۹	۴۳	۴۶	۵۰	۵۴	۵۷
۴۰	۴۴	۴۷	۵۱	۵۵	۵۸
۴۱	۴۵	۴۸	۵۲	۵۶	۵۹
۴۲	۴۶	۴۹	۵۳	۵۷	۶۰
۴۳	۴۷	۵۰	۵۴	۵۸	۶۱
۴۴	۴۸	۵۱	۵۵	۵۹	۶۲
۴۵	۴۹	۵۲	۵۶	۶۰	۶۳
۴۶	۵۰	۵۳	۵۷	۶۱	۶۴
۴۷	۵۱	۵۴	۵۸	۶۲	۶۵
۴۸	۵۲	۵۵	۵۹	۶۳	۶۶
۴۹	۵۳	۵۶	۶۰	۶۴	۶۷
۵۰	۵۴	۵۷	۶۱	۶۵	۶۸
۵۱	۵۵	۵۸	۶۲	۶۶	۶۹
۵۲	۵۶	۵۹	۶۳	۶۷	۷۰
۵۳	۵۷	۶۰	۶۴	۶۸	۷۱
۵۴	۵۸	۶۱	۶۵	۶۹	۷۲
۵۵	۵۹	۶۲	۶۶	۷۰	۷۳
۵۶	۶۰	۶۳	۶۷	۷۱	۷۴
۵۷	۶۱	۶۴	۶۸	۷۲	۷۵
۵۸	۶۲	۶۵	۶۹	۷۳	۷۶
۵۹	۶۳	۶۶	۷۰	۷۴	۷۷
۶۰	۶۴	۶۷	۷۱	۷۵	۷۸
۶۱	۶۵	۶۸	۷۲	۷۶	۷۹
۶۲	۶۶	۶۹	۷۳	۷۷	۸۰
۶۳	۶۷	۷۰	۷۴	۷۸	۸۱
۶۴	۶۸	۷۱	۷۵	۷۹	۸۲
۶۵	۶۹	۷۲	۷۶	۸۰	۸۳
۶۶	۷۰	۷۳	۷۷	۸۱	۸۴
۶۷	۷۱	۷۴	۷۸	۸۲	۸۵
۶۸	۷۲	۷۵	۷۹	۸۳	۸۶
۶۹	۷۳	۷۶	۸۰	۸۴	۸۷
۷۰	۷۴	۷۷	۸۱	۸۵	۸۸
۷۱	۷۵	۷۸	۸۲	۸۶	۸۹
۷۲	۷۶	۷۹	۸۳	۸۷	۹۰
۷۳	۷۷	۸۰	۸۴	۸۸	۹۱
۷۴	۷۸	۸۱	۸۵	۸۹	۹۲
۷۵	۷۹	۸۲	۸۶	۹۰	۹۳
۷۶	۸۰	۸۳	۸۷	۹۱	۹۴
۷۷	۸۱	۸۴	۸۸	۹۲	۹۵
۷۸	۸۲	۸۵	۸۹	۹۳	۹۶
۷۹	۸۳	۸۶	۹۰	۹۴	۹۷
۸۰	۸۴	۸۷	۹۱	۹۵	۹۸
۸۱	۸۵	۸۸	۹۲	۹۶	۹۹
۸۲	۸۶	۸۹	۹۳	۹۷	۱۰۰

پنجاب ہندوستان کے مشائخ اور صالح اور اہل اللہ حضرت عزت اللہ جل شانہ کی قسم دیکر ایک درخواست

میں تمام مشائخ اور فقراء اور صلحا پنجاب اور ہندوستان کو اللہ جل شانہ کی قسم دیتا ہوں جس کے نام پر گردن رکھ دینا سچے دینداروں کا کام ہے کہ وہ میرے بارے میں جناب الہی میں کم سے کم کہیں روز تو ج کریں یعنی اس صوٹ میں کہ کہیں روز سے پہلے کچھ معلوم ہو سکے اور خدا سے انکشاف اس حقیقت کا جائیں کہ میں کون ہوں؟ آیا کذاب ہوں یا منجانب اللہ۔ میں بار بار بزرگان دین کی خدمت میں اللہ جل شانہ کی قسم دیکر یہ سوال کرتا ہوں کہ ضرور کہیں روز تک اگر اس سے پہلے معلوم ہو سکے اس تفرقہ کے دور کرنے کے لئے دعا اور توجہ کریں۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ خدا تم کی قسم سن کر پھر التفات تکرنا راستبازوں کا کام نہیں۔ اور میں جانتا ہوں کہ اس قسم کو سنکر ہر ایک پاک اور خدا تم کی عظمت سے ڈرنا اور ضرور توجہ کرے گا۔ پھر ایسی اہامی شہادتوں کے جمع ہونے کے بعد جس طرف کثرت ہوگی وہ امر منجانب اللہ سمجھا جاوے گا۔ اسی طرح میں صالحہ عقیقہ عورتوں کو بھی مردوں کی نسبت تحقیر کی نظر نہیں دیکھتا۔ لیکن ہے کہ بعض شہرت یافتہ صالح مردوں کے بھی اچھی ہوں۔ لیکن ہر ایک صاحب جو میری نسبت کوئی رویا یا کشف یا الہام لکھیں ان پر ضروری طور پر واجب ہوگا کہ وہ حلقہ اپنی دستخطی تحریر سے مجھ کو اطلاع دیں تا ایسی تحریریں ایک جگہ جمع ہوتی جاویں اور پھر حق کے طالبوں کیلئے نتائج کیجاویں۔ اس تجویز سے انشاء اللہ بزرگان خدا کو بہت فائدہ ہوگا۔ اور مسلمانوں کے دل کثرت شواہد سے ایک طرف تسلی یا گرفتہ سے نجات پچائینگے اور آثار نبویہ میں بھی اسی طرح معلوم ہوتا ہے کہ اول ہمدی آخر الزمان کی تکفیر کیجاوے گی اور لوگ اس سے دشمنی کریں گے اور نہایت درجہ کی بدگوئی سے پیش آئیں گے اور آخر خدا تم کے نیک بندوں کو اسکی سچائی کی نسبت بذریعہ رؤیاء والہام وغیرہ اطلاع دیجاوے گی اور دوسرے آسمانی نشان بھی ظاہر ہونگے نبی علماء وقت اسکو طوعاً و کرہاً قبول کریں گے۔ سو اے عزیز اور بزرگو! برائے خدا اس عالم الغیب کی طرف توجہ کرو۔ آپ کو اللہ جل شانہ کی قسم ہے کہ میرے اس وال کو مانکر اس قدر ذوالجلال کی تمہیں سوگند ہے کہ اس عاجز کی یہ درخواست رد عزیزاں میدہم صدارت رکھو۔ برائے حضرت ادا رسوگندہ کہ درکارم جواب از بنی بجوئید۔ ترجمہ بل برابر رسوگندہ

ہذا ما اردنا انزلہ الذی لعلیہ والسلام علیہ من اتبع الہدے

عسکرمیرزا غلام احمد

ظہور حضرت امام الزمان علیہ السلام

(۱) قرآن وحدیث میں لکھا ہے کہ جب آخری زمانہ میں با-طاعون۔ زلزلے۔ فحط۔ جنگ و جدال اور طرح طرح کے عذاب نازل ہونگے۔ اور ماہ رمضان میں چاند و سورج گرہن ہوگا۔ تو حضرت امام ہمدی۔ مسیح موعود دنیا کے لوگوں کی اصلاح کے واسطے تشریف لائیں گے۔

(۲) چنانچہ وہ امام ہمدی۔ مجدد اعظم۔ مامور من اللہ۔ خلیفۃ اللہ۔ نبی اللہ تمام دنیا کی ہدایت کی واسطے تشریف لے آئے۔ جنکا اسم گرامی حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔ اور آپ ملک پنجاب۔ قصبہ قادیان ضلع گورداسپور جولاہور سے جانب مشرق ۶۰ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ رہنے والے ہیں۔

(۳) حضور نے اکر کیا کیا؟ مسلمانوں کے اندرونی اختلافات کی اصلاح فرمائی۔ لوگوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر بٹھایا ہوا تھا۔ آپ نے قرآن وحدیث سے انکی وفات کی۔ خنزیر صفت لوگوں سے مقابلہ کیا۔ تمام ادیان باطلہ پر دین اسلام کا غلبہ قائم کیا۔ بد رسومات سے نفرت دلائی اور ایک پاک جماعت دینی خدمات میں مصروف رہنے والی بنائی اور اپنے تمام فرائض منصبی کو پورا کر کے معبود حقیقی کو جاملے۔

(۴) ۱۸۹۱ء میں آپ نے امام ہمدی مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا۔ ۱۸۸۹ء میں سلسلہ بیعت شروع ہوا۔ سو کے قریب کتب میں تائید اسلام میں لکھیں۔ صلیہ آپ کا احادیث کے مطابق گندمی رنگ۔ سیدھے بال۔ میانہ قد۔ کشادہ پیشانی تھا۔ ۲۶۔ ۲۷ مئی ۱۹۰۵ء کو آپ کا بمقام لاہور وصال ہوا اور ۲۷ مئی ۱۹۰۵ء کو مقبرہ ہشتی میں دفن کئے گئے۔

(۵) سنت قدیمہ کے ماتحت خدائے اس جماعت کی بھی حفاظت فرمائی۔ یعنی حضرت اقدس کی وفات کے بعد سلسلہ خلافت شروع ہوا۔ حضرت علامہ مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ چھ سال تک حضرت مسیح موعود کے اول خلیفہ رہے۔ اور آج کل خلیفۃ المسیح ثانی حضرت ابن المسیح صاحبزادہ میرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہیں۔ وہ لوگ جو اسمعیلیہ سلسلہ میں داخل ہو کر خلیفہ وقت کی بیعت کرتے ہیں اور دین فائدہ اٹھاتے ہیں۔

تعلیم خاتون { دوسرا ایڈیشن چھپ گیا۔ پچھلے سال پہلا ایڈیشن دوڑائی ماہ میں ختم ہو گیا تھا۔ تمام مسلمان عورتوں کے فائدہ کے لئے یہ کتاب بنائی گئی ہے۔ قیمت ۴۰ پتہ۔ محمد یامین تاجر کتب قادیان

اختلافات در بارہ امام ہمدی

بعض کہتے ہیں کہ ہمدی بنی فاطمہ سے ہوگا۔ اور میرزا صاحب بنی فاطمہ سے نہیں۔ اس قسم کی ٹھوکر ہڈی بھی کھا چکے ہیں اور قبول حق سے محروم ہے۔ یعنی یہود کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنی اسمعیل ہیں اور ہمارے یہاں بنی اسرائیل میں آنا لکھا ہے۔ پھر کس طرح مان لیں؟

چنانچہ دربارہ ہمدی میں مختلف احادیث ہیں۔ بنی فاطمہ سے بھی آنا لکھا ہے کہ اولاد علیؑ سے ہوگا۔ امام حسنؑ کی اولاد سے بھی لکھا ہے اور امام حسینؑ کی اولاد سے بھی لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ بنی امیہ سے ہوگا اور بنی عباس سے بھی لکھا ہے اور احادیث میں مرجع من امتی بھی آیا ہے کہ اس امت میں سے کوئی ہمدی ہوگا۔ اور یہ بھی آیا ہے کہ لامہدی الا عیسیٰ یعنی سوائے عیسیٰ بن مریم کے اور کوئی ہمدی نہیں ہے اور حضرت ہمدی کی احادیث میں تین نام آئے ہیں محمدؐ۔ احمدؐ۔ عیسیٰؑ۔ اور غنائے راشدین کو بھی ہمدی فرمایا گیا ہے۔

ابن خلدون محقق مؤرخ نے ہمدی کی تمام احادیث پر ترجیح کر کے لکھا ہے کہ یہ سب احادیث بزمانہ خلفاء بنی امیہ و بنی عباس ثنائی گئی ہیں۔ علویوں۔ عباسیوں اور بنی امیوں میں باہم سخت تقار تھا۔ چنانچہ انہوں نے اپنا الگ الگ ہمدی تجویز کر لیا۔ احادیث پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ہمدی ایک بھی ہے اور ایک سے زائد بھی ہیں۔ علاوہ ازیں ہمدی کے نزول میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے بعض کہتے ہیں روحا میں ازبک یا بیت المقدس میں ازبک یا اروں میں۔ اور یہ بھی آیا ہے کہ مسلمانوں کے لشکر میں ازبک۔ دمشق کے مشرقی منارہ پر بھی ترنا لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے جو پچا نیکا وہ اسپر بلانیکا۔ ایک حمال شریف مترجم مؤدی عاشق آئی فنا میرٹھی صاحب کے حاشیہ پر لکھتے ہیں "حضرت عیسیٰؑ قیامت کے قریب جب مسجد منائے پر نزول فرمائیں گے تو سیر ہی انجیل کے دروازے سے منارے تک فرشتوں کے کندھوں کے ذریعہ آویں گے" (مگر یہاں تقصیل نہیں لکھی کہ کونسی مسجد منائے پر نزول فرمائیں گے) اسی طرح ہمدی کے دنیا میں ٹھہرنے میں بھی اختلاف ہے بعض چالیس سال کہتے ہیں۔ کوئی سال اور سال۔ آٹھ سال نو سال بھی لائے ہیں۔

چونکہ صحیح کو احادیث میں حکم۔ عدل بھی فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت میرزا صاحب نے اکرار کیا اختلافات کا فیصلہ فرمادیا۔ اور قرآن و حدیث سے ایسے بختہ دلائل پیش کئے جس سے آپ کی صداقت روز روشن کی طرح ثابت ہو گئی۔

قبول عیسیٰؑ طریق (چوتھی بار چھپ کر شائع ہوئے) میں اس میں حضرت جعفر نے دعاؤں کی قبولیت کے گریٹ فرمائے ہیں۔ اور

ضروری معلومات کا ذخیرہ

(۱) ہر دینی دنیاوی امور جتنے کہ اپنے خانہ داری امور میں بھی حضرت غلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ عنہ العزیز سے مشورہ لینا یا کسی اہم امور میں اجازت لینا بڑی ضروری ہے حضرت مکیہ تمام دوستوں کے خطوط خود پڑھتے ہیں اور جوابات دینے کیلئے باقاعدہ محکمہ ڈاک قائم ہے جو کچھ ہوتا ہے حضرت کی اجازت و مشائے کے مطابق ہوتا ہے (۲) اگر کسی دوست دینی مسائل میں کوئی فتویٰ رکھ رہا ہو وہ بزرگانی ذیل میں کسی صاحب کو مشرح طور پر لکھ کر جوابات منگوا سکتے ہیں :- حضرت مولوی سید محمد سرشار صاحب :- علیہ جناب عافہ و شرف علی صاحب :- مکرم محترم مولوی محمد امجد علی صاحب مولوی فاضل +

(۳) اگر کسی دوست نے کہیں جلسہ یا مباحثہ کرنا ہو اور قادیان سے مبلغ منگوانے ہوں تو دفتر دعوت و تبلیغ چودہری فتح محمد صاحب ایم اے سے خط و کتابت کریں +

(۴) قادیان میں مکانات بنانے یا زراعت کرنیکے لئے جس صاحب کو زمینوں کی خریداری مقصود ہو وہ حضرت صاحبزادہ نیر اشیر احمد صاحب ایم اے سے کچھ مدت میں لکھیں +

(۵) طبی مشورہ کیلئے حسب ذیل اصحاب سے زون ہیں :- ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب - مفتی فضل الرحمن صاحب - مولوی قطب الدین صاحب - اور مکرم محترم ڈاکٹر سید محمد امجد علی صاحب - اسٹنٹ سرجن لائلپور بھی طبی مشورہ دینے میں بہت براہ کمال رکھتے ہیں :- (۶) اگر باہر کے دوستوں میں باہم نزاع ہو جائے تو وہ اپنا مقدمہ قادیان کے صدر ذیل بزرگ میں سے بکوبند کریں بھیجا کر فیصلہ منگا سکتے ہیں :- حضرت سید محمد اسحق صاحب - شیخ عبدالرحمن صاحب - مصری - مولوی فضل دین صاحب - وکیل :- (۷) جماعت کے ہر فرد اور احمدی بچوں کی تعلیم و تربیت و نصاب تعلیم کمیٹی متعلق جملہ امور حضرت صاحبزادہ میر بشیر احمد صاحب ایم اے - ناظر تعلیم و تربیت کے حضور لکھا کریں +

(۸) وصیت کرنیکے قواعد و ضوابط اور حصہ وصیت کی رقم کی ادائیگی کی صورت - مقبرہ بہشتی میں دفن ہونے کے شرائط - باہر سے تابوت لانیکے قواعد غرض ان جملہ امور کے متعلق حضرت مولوی سید محمد سرشار صاحب افسر مقبرہ بہشتی کینڈمت میں خط و کتابت کریں :- (۹) اپنے بچوں کو دینی تعلیم دینے - مولوی فاضل ترک پڑانیکے لئے - شیخ عبدالرحمن صاحب - مصری ہیڈ ماسٹر مدر احمدیہ قادیان کو لکھیں :-

(۱۰) اپنے بچوں کو دینی دنیاوی تعلیم دینے - انٹرنس تک پڑھانیکے لئے - قاضی عبدالعزیز صاحب جی - بی - ٹی - ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کو لکھیں :- (۱۱) اپنے عدالتی مقدمہ میں مشورہ لینے کیلئے صاحب چودہری ظفر اللہ صاحب جی - بیرسٹر ایٹ لا - امیر جماعت احمدیہ لاہور کو لکھ سکتے ہیں یا مولوی فاضل دین صاحب

احمدیہ سلسلہ میں داخل ہونیکے دس شرائط

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد سبابت کا کہے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے نہ ترک سے مجتنب ہے گا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فحش و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت انکا مغلوبہ نہ ہوگا۔ چہ کیسا ہی غلبہ پیش آئے۔ سوم یہ کہ باقاعدہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدام کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائے گا۔ چہاں یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر و غیر اور نعمت اور بلا میں خدام کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ ہر حالت راضی بقضا ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرے گا اسکی راہ میں تیار ہوگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اسکے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم یہ کہ التواضع رسم اور متابعت ہو اور ہوسے باز آئیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسولؐ اپنی ہر ایک بات میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم یہ کہ کبر اور تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور علیمی اور سکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدی اسلام کو اپنی جان اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول ہوگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی عداوت طاقتوں اور نعمتوں سے بی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم یہ کہ اس عاجز و عقداخت محض اللہ باقرار طاعت و معروف و بانہد کر اسپر تمام گ قائم رہے گا۔ اور اس عقبہ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دیوی رشتوں اور نقلقول اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

(ادکلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

فل کی ہے جبر و استوکی دل چسپی کا موجب ضرور ہوگا۔

○ کہ یہ ہر دو امام جہینہ نذر آئے تو کہتے تھے ○ کہ حضرت علیہ علیہ السلام کی راری بعض عین کی وہ فوت ہوئے ○ مسلم اس ماہ میں آئے ○

یادِ حبیب میں روحانی ترانہ

زندہ خدا کے ہم کو دکھاتے نشان ہے
اور زندگی وہ دیتے کہ جو جاوداں ہے
دکھلاتے راہ کو چہ جان جہاں ہے
جب تک کہ باغ و بہر میں وہ بغیاں ہے
مکتب بنے - علوم کھلے - امتحاں ہے
جن پر خدا رہیں گے وہ جب تک جاں ہے

جب تک اس جہاں میں مسج زماں ہے
مردوں میں جان ڈالتے اذنِ خدا سے تھے
ششہ لبانِ شربتِ دیدار کے تھے
بلبل کو روئے گل سے مشتاسا کیا ہے
اخلاص و صدق و عشق کے انکے نامہ میں
اہلِ وفا کی ایسی جماعت بنا گئے

مقررین خاصہ انعام الہی

ہم تم بھی سنا تھے تھے کبھی اے مہرباں ہے
ہم سست گام و دوہی نیم جہاں ہے
عمر میں گزرتیں کہ جہاں کے تھاں ہے
کے رہے - مدینے رہے قادیان ہے
کس کو پڑی کہ ششامریٰ استناں ہے
منزل کہاں تھی اور پڑتے ہم کہاں ہے
ہم مجناں جس کا رواں ہے

اے کامیاب عشق اسنو تو سی ذرا
تم نے تو اڑ کے گوہر مقصود پا لیا
پابستہ غفلتوں کیا ہم کو اس قدر
بے دہر روئے یار مزا آ گیا ہے کہ کوئی
وا حسرتا کہ کس سے کہیں اپنا حال نہار
کل مل کے ہاتھ اپنے یہ کہتا ہوں بار بار
یارانِ تیر کام نے محل کو جا لیا

احمدی شجاعت احمدیہ

پہچھے سے آئے پیچھے کہیں سے کہیں
روشنشیں بکھرا ہے اس سے ہر اک گوشہ زمیں
اور مارشس میں جا کے ہو اکوفی جاگزین
پھر ذہبے شہر شہر میں فوجِ مبلغین
چھوڑیں گے یہ جوان کسی ملک کو نہیں
انہیں کہ کامیاب ہیں یہ فاتحان دیں
کہتا ہوں کہ بھر کے دل زار کے نہیں
ہم مجناں جس کا رواں ہے

صد آفریں ہے تمہے گرو و محبِ ابریں
وہ نور فتادیاں میں نازل ہوا تھا جو
پہنچا، کو کوئی لندن و امریکہ کوئی مصر
مشغل کو لیکے فور ہدایت کی ہند میں
تیار ہو رہے ہیں ابھی اور عسکری
ہے اک طرف اگر چہ مسرت بھی بے حساب
پر دوسری طرف یہ حسرت بھی ساتھ ساتھ
یارانِ تیر کام نے محل کو جا لیا

اخلاص جماعت احمدیہ

خاصانِ حق کی ذیل میں تیرا نشان ہے
کھلتی اگر یہ جیب تری بار بار ہے
پڑتا ہے آگے تجھ پہ اسی آخر جو بار ہے
پر آج تیرے پیسوں پہ دیں کا دل ہے

اے عامی جماعت احمدیہ! زبے نصیب
مفلس ہے یا امیر تجھے غدر کچھ نہیں
تو سلسلہ کی ریڑھ کی ہڈی ہے یا ورکھ
دنیا اگر چہ تجھ کو سمجھتی ہے حقیر

اور تیری ہمتوں کا نتیجہ منا ہے
اور خدا سلسلہ کا یہ سب کار بنا ہے
یہ خاص تجھ پہ چشم عنایا ہے
پھر بھی سمجھ رہے ہو کہ باقی ادنا ہے
اب صرف چشم پوشی پہ اسکی مدد ہے
آتا زباں پہ شعر یہی بار بار ہے
ہم مخونالہ جس کا رداں ہے

چند سے تیرے مدرسے اور مسجدیں ہیں
جتنی ہیں شاخائے نظارات و اجن
فضل خدا سے تیری کمائی کے ہیں ثمر
اولاد و مال و عزت و املاک دیدے
پر حیف ہم سب کوئی بھی خدمت نہ ہو سکی
بہتیرا چاہتا ہوں کہ میں چپ ہوں مگر
یاران نیز گام نے محل کو چاہا

مقبورہ ہشتی کے مروجین

مگر بھی تم ہوئے نہ دربار سے جدا
سودا - قسم خدا کی - یہ سستا بہت کچا
اور دوسری بہشت یہ پہلو ہے یار کا
یا اگر ملے تو حد سے زیادہ ہو خاصلا
کہتے ہیں حسرتوں سے یہ آنسو بہا بہا
ہم مخونالہ جس کا رداں ہے

اے ساکنان مقبرہ! تم پر مرحبا!
ہم دے دے کے نقد جان خریدایہ قرب خاص
جنت بلیگی ایک تو اللہ کے یہاں
یاں کچھ خیر نہیں کہ جگہ بھی ہو یہ نصیب
ہم تم کو دیکھ دیکھ کے کہتے ہیں شکر اور
یاران نیز گام نے محل کو چاہا

دعا بدنگاہ رب الوراق

دس ہمتی - نگار ہمتی - یار ہو ہمتی
یاں دل شکن بہت ہیں یہ دلدار ہو ہمتی
جاؤں میں بس طرف تو جو بیزار ہو ہمتی
عالم کی ساری گنجی بازار ہو ہمتی
لطف و کرم کے مالک و مختار ہو ہمتی
اے دے دے کے میرے دل کے خریدار ہو ہمتی
اب بات تب بیٹے جو مددگار ہو ہمتی
اچھا ہوں یا برا میری سرکار ہو ہمتی
ستار ہو ہمتی مرے غف ہمتی
کیجے مدد! کہ چارہ آزار ہو ہمتی

اے آنکھ میرے واقف اسرار ہو ہمتی
کوئی نہیں جو رنج و الم سے کرے رہا
دروازہ اور کوئی بھی آتا نہیں نظر
تم سا کسی میں حسن کلو سونے کہاں
ہاں ہاں اٹھے یہ پردہ - نظر ایک مہر کی
لینے کا اس متاع کے کسکو ہو حوصلہ
اعمال ہیں نہ مال نہ کوئی شفیع ہے
تم سب نہ گریہوں تو کہوں کس سے جا کے اور
اب لاج میری آپ کے ہاتھ نہیں ہو فقط
درماندہ رہ گیا ہوں غضب تو یہی ہوا

یاران نیز گام نے محل کو چاہا
ہم مخونالہ جس کا رداں ہے

خازن ترجم

اس نماز ترجم کا یہ چھٹا ایڈیشن ہے ہزاروں کئی تعداد میں چھپ کر شائع ہو چکی ہے اور
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ اس قدر مقبول ہوئی ہے کہ کئی مدارس کے نصاب میں
داخل ہو چکی ہے۔ قیمت ابر ۱۰ ملے کا پتہ: محمد یامین ناشر کتب قادیان

اعجازِ مسیحائیں نغمہ سرائی

مسیح وقت کے پیدا اتنا خواں ہوتے جاتے ہیں
وہاں کے لوگ دین حق کے پر ساں ہوتے جاتے ہیں
ہزاروں بن کے رہنے والے انساں ہوتے جاتے ہیں
مخالف دیکھ کر کثرت کو حیدر ال ہوتے جاتے ہیں
ہمارے سلسلہ پر فضل یزدان ہوتے جاتے ہیں
اُدھر وہ نابغین نفس شیطان ہوتے جاتے ہیں
وہ کر توتوں سے اپنی خود پشیمان ہوتے جاتے ہیں
جو پس ماندہ ہیں ابہ بھی پریشاں ہوتے جاتے ہیں
بہارِ بلخ عالم کے یہ ساں ہوتے جاتے ہیں
نمایاں بلخ دین میں ابہاراں ہوتے جاتے ہیں
جو میرے درد کے باعث دریاں ہوتے جاتے ہیں
مگر اس سلسلہ پر فضل یزدان ہوتے جاتے ہیں
کہ گھر آباؤں کو گول کے ویراں ہوتے جاتے ہیں
جو گمراہی سے اپنے دشمن جاں ہوتے جاتے ہیں

نئے تبلیغ کے سماں نمایاں ہوتے جاتے ہیں
ممالک غیر میں اکثر مسلمان ہوتے جاتے ہیں
غضبِ یو لوی ہند ناداں ہوتے جاتے ہیں
ہزاروں جان سوا احمد پر قرباں ہوتے جاتے ہیں
علومِ ابدین اور دنیا کو آساں ہوتے جاتے ہیں
ادھر تو فضل ربانی نمایاں ہوتے جاتے ہیں
مخالف اپنی ہٹ دہری سے سچاں ہوتے جاتے ہیں
نہ پہلے دشمن اب باقی۔ نہ ان کا زور ہے باقی،
نخل آئی ہو بلبل چوچ میں گل لے کے رستاں سے
کہیں کلیاں چکیتی ہیں کہیں بلبل چکھتے ہیں !
دعا ملے سحر نے یہ دکھایا ہے اثر اپنا
لگایا نور ملاؤں نے ناخن تک اگر اپنا
تو اپنے نور سے آباد کر دے انکے دل یا رب !
خدایا ! کھول دے آنکھیں عطا انکو بصارت کر

سنائیں اپنی ہم کیا داستاں اے حضرت یابین

جنہیں ہم دینِ عاودہ دشمن جاں ہوتے جاتے ہیں

جدید ٹریکٹ سیریز

جنتی قطع کارڈ سائز۔ سو سو صفحات عمدہ لکھائی پھپائی۔ شہرِ ب دلت کی بھلائی اور خیر خواہی کی خاطر چھاپے
جاتے ہیں افعال حسب ذیل اقسام کے چھپ چکے ہیں۔ فی۔ ۱۰ فیصد عارف۔ ۱۰۰ کے پچاس۔ ۱۰۰ کے پچیس
۴۰ درجن۔ ۱۰۰ درجن۔ اسلام کی برکات۔ مشابہت حسین۔ روحانی تعلیم۔ لائف اور مشن۔ حقیقی مذہب۔ علامہ
مسیح موعود اصولی اختلافات۔ پہاڑی عظم۔ گوشت خوری۔ کچھن آلات۔ شیعہ مذہب۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ مسیح موعود
مسلمات تنائی۔ ختم نبوت۔ عیسائیوں کا خدا۔ پتہ محمد یحییٰ بن احمد کتب خانہ قادیان

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تہذیبی بحیثیت

- ۱۔ محمد صلیب احمدی سکریٹری انجمن احمدیہ خیر وال ضلع سیالکوٹ۔ ۲۲۔ میاں بہزین صاحب احمدی منٹانہ ضلع شیخوپورہ
- ۲۔ عبدالغفور عبدالشکو صاحب تاجران کتب گجرات (دیوبند) ۲۱۔ حکیم محمد بخش صاحب عطار۔ بازار کسبل پور
- ۳۔ عبدالرشید صاحب برادر ماسٹر محمد شفیع آسم ہند بازار قادیاں ۲۴۔ صوفی نواب الدین صاحب سکریٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی
- ۴۔ ملک عزیز احمد صاحب احمدی محلہ قطب دین راولپنڈی ۲۵۔ میر غلام الدین صاحب احمدی پریچ سپرما سٹر ڈیوبند سوات پور
- ۵۔ مولوی عبدالعزیز صاحب سکریٹری انجمن احمدیہ محلہ انصاریہ سوات پور ۲۶۔ صوفی غلام حسین صاحب احمدی پٹوہ شہر کرناٹ
- ۶۔ حکیم عبدالرحمن صاحب گوجرانوالہ ڈاکٹر گوجرہ ضلع لاہور ۲۷۔ شیخ محمد اسماعیل صاحب احمدی محلہ شیخان پانی پت
- ۷۔ مولوی عبدالماجد صاحب پروفیسر بھگلپور۔ برہادر ۲۸۔ محمد صدیق صاحب سائیکل چنٹ صاحب بازار چھاؤنی میرٹھ
- ۸۔ عبداللطیف صاحب سوڈا کاروبار کتب پشاور ۲۹۔ بابو محمد اسماعیل صاحب احمدی سٹیشن ماسٹر جھنگ گھسیانہ
- ۹۔ مولوی عبدالنور صاحب مولوی فاضل سکریٹری انجمن احمدیہ ۳۰۔ چوہدری محمد عبدالمد صاحب گوجرانوالہ ڈاکٹر گوجرہ ضلع لاہور
- ۱۰۔ ماسٹر عبدالقادر صاحب احمدی میڈیاٹر قصور ضلع لاہور ۳۱۔ شیخ عنایت اللہ صاحب احمدی دوکاندار گوجرہ
- ۱۱۔ بابو عبدالحق صاحب احمدی ٹھکانہ دہلی۔ ای۔ ای۔ کنولس ۳۲۔ خان صاحب عبدالواحد صاحب اسسٹنٹ ایگریکلچرل کالچر لاہور
- ۱۲۔ سید علی محمد صاحب احمدی ٹھکانہ ماسٹر بازار چھاؤنی بھارت ۳۳۔ قاضی منظور احمد صاحب احمدی قادیان احمدیہ مسجد
- ۱۳۔ چودھری فیروز خان صاحب نذیر اہتمام راہول ضلع جالندھر ریاست پکیر پٹھانہ
- ۱۴۔ محمد جمیل صاحب لائبریری انجمن احمدیہ لائبریری فیروز پور ۳۵۔ میاں غلام محمد صاحب دوکاندار مقمل احمدیہ مسجد کپڑوں
- ۱۵۔ بابو عبدالحکیم صاحب سکریٹری انجمن احمدیہ جہلم دہلی شہر سیالکوٹ
- ۱۶۔ منشی لال خان صاحب احمدی سکریٹری انجمن احمدیہ کھارل ۳۶۔ حافظ صوفی غلام محمد صاحب بی۔ ای۔ دارالسلام
- ۱۷۔ شیخ فضل الرحمن صاحب احمدی سکریٹری انجمن احمدیہ منٹانہ روزنیل۔ مارٹس
- ۱۸۔ بابو محمد عثمان صاحب احمدی دارالقام فیروز پور ۳۸۔ سید محمدی حسن صاحب احمدی فرنیچر مرچنٹ کشمیر
- ۱۹۔ شیخ صاحب الدین صاحب ڈھینڈا بازار س گوجرہ فوالہ ۳۹۔ شیخ رحیم بخش صاحب تیر کتب خانہ گریٹ امرتسر
- ۲۰۔ چودھری کریم اللہ صاحب مہارہ ڈاکٹر آبادیہ ضلع شیخوپورہ ۴۰۔ لاہور بیرون ڈاکٹر احمدیہ مسجد احاطہ میل چرغ الدین
- ۲۱۔ مولوی تاج الدین صاحب مولوی فضل اہتمام گوجرانوالہ ضلع سرفت مولوی محمد رحیم صاحب قیاب احمدیہ مسجد

سب سے پہلی دکان

فاکسر محمد یارین احمدی تاجر کتب قادیان نے ۱۹۰۵ء میں بیعت کی تھی اور ۱۹۰۵ء میں سبب تکالیف اور مصائب پہنچنے کی طرف پر بزرگوار و برادر اکبر اپنے وطن سے ہمارے لیے ہجرت کے لیے دارالامان آگیا تھا اور میرے ساتھ ایک میری حقیقی بھائی محمد یارین صاحب جعل اللہ الجنة منوا کا بھی تھے جو ۱۹۱۱ء میں قادیان میں فوت ہوئے ہم دونوں بھائیوں نے ۱۹۱۵ء ہی میں قادیان میں حکم حضرت خلیفہ المسیح اول رضہ دکان کھول لی تھی۔ بعد ازاں جب کہ یہ فاکسر اس سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں لگا ہوا ہے اور برائے کتب اور رسالے و ٹریکٹ چھاپتا رہتا ہے میری طبیعت کچھ ایسی افسوس ہوئی ہے کہ اشتہاری دنیا سے بہت ہی کم لگاؤ ہے یعنی اخبارات میں اشتہارات دینے کا عادی نہیں ہوں لہذا اس تحریر کے ذریعہ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتابیں منگانی کے لئے فاکسر کو آرڈر لکھا کریں جو کتاب دکان میں نہ ہوگی و فائز وغیرہ سے ہمیں ہمارے کچھ بھی جائیگی حسب ذیل میری موجودہ مطبوعہ کتب میں ہی جو صاحب ایکروپیہ کی کتب خرید کر بیچنے کے لئے انکو فروغ دینے کے حساب سے کمیشن دیا

کتاب	نمبر	کتاب	نمبر	کتاب	نمبر	کتاب	نمبر
اسلامی نواز	۱۰	فلسفہ فلاسفر	۲	قصہ ام دئی	۱	نیوگ مشاستر	۳
در شمسین اردو	۴	اسلامی فلاسفی	۵	تفسیر سورہ جمعہ	۳	محبت الہی	۶
مباحثہ ختم نبوت	۳	مباحثہ سرگودہ	۴	مباحثہ آریہ سماج	۶	مباحثہ دہلی	۲
عباد قوں کی روشنی	۵	تقریر سید الکوثر	۴	پائے و مشفق	۱	خزینۃ العلوم	۶
ہستی باری تعالیٰ	۲	خیر البشر	۲	صیغۃ اللہ	۲	مجموعہ آئین	۲
تقریریں کا مجموعہ	۶	تقریر برادر خط	۳	لیکچر لاہور	۲	مسلمان وہ ۴ جو سب	۲
تحسین مترجم	۳	ادعیۃ الرسول	۲	فرائض مستورات	۱	دینیات کا رسالہ	۱
اربعین	۱	تعلیم خاتون	۲	گلدستہ احمدیہ حصہ ۱	۴	کلام محمود حصہ دوم	۳
نہار	۱	اخلاق خاتون	۲	طریقہ دعا	۱	نغمہ اکمل	۱۲
پنج ارکان اسلام	۱	سلسلہ دینیہ ہر دو	۳	آخرا لانبیاء	۱	اردو کا قاعدہ	۱
موعود آخر الزمان	۲	نقشہ فاسیح	۱	قادیان گائیڈ	۴	عربی بول چال	۲
صداقت اسلام	۱	تبلیغی مضامین	۱	تبلیغی کارڈ فی صد	۱۲	قطعات فی درجن	۲
		حادثہ دادہ مسند میر	۱	حاجہ شریف			

ایک عجیب مکالمہ

اس زمانہ میں جبکہ مسلمانوں پر قرآن شریف کی محبت بہت غالب تھی بعض عورتیں بھی قرآن کریم سے ایسا عشق رکھتی تھیں کہ بغیر قرآن شریف کی عبارت کے کوئی کلمہ اپنے منہ سے نہ نکالتی تھیں اور تمام کاروبار اسی طرح سر انجام دیتی تھیں چنانچہ عبداللہ بن مبارک کا ایک عورت ام بچی سے جو اپنے قافلہ سے پھرتی تھی جو مکالمہ ہوا انہیں سے کچھ درج ذیل کیا جاتا ہے اس کا ظاہر ہوگا کہ عرب کی عورتیں کیسی قاضیہ اور عالمہ تھیں :-

عبداللہ - السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، ام بچی - سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحْمَنِ
عبداللہ - خدا تم پر رحم فرمائے تم یہاں کس طرح کھڑی ہو؟ ام بچی - وَمَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَهُ
میں سمجھا کہ وہ قافلہ سے پیچھے رہ گئی ہے اس سے دریافت کرنا چاہا -

عبداللہ - تم کہاں کا ارادہ رکھتی ہو؟ ام بچی - سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْسَ لَكُمُ
الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ إِلَى الْمَسْجِدِ حِينَ لَا أَقْصَى الْأَرْضِ يَمْرُكُنَا ،
میں نے اس سے سمجھا کہ حج کر چکی ہے وہ لوہا اسکے ساتھ ہی بیت المقدس جانا چاہتی ہیں -
عبداللہ - پھر تم کو یہاں کتنا عرصہ ہوا؟ ام بچی - ثَلَاثَ لَيَالٍ سَبْعِيًّا ،
تین دن کا نام سن کر مجھے حیرت ہوئی -

” تم کھاتی پیتی کہاں سے ہو؟ تمہارے پاس تو زوارہ بھی نہیں ہے - ام بچی - هُوَ يُطْعِمُنِي
وَيَسْقِيَنِي ، عبداللہ - پھر وضو کا پے سے کرتی تھیں؟ ” فَلَمْ تَجِدُوا
مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا ، عبداللہ - میرا پاس کھانا ہے اگر ضرورت ہو تو حاضر کریں؟
ام بچی - وَارْتَمَوْا الصُّبَا إِلَى الْبَيْتِ ، ” جنابہ یارہ رمضان شریف کا مہینہ مبارک نہیں ہے؟
جو تم نے وزہ رکھا ہے - ام بچی - وَمَنْ نَطْوِعْ خَيْرَ أَفْوَانِ اللَّهِ شَاكِرٌ عَلَيْهِمْ ، عبداللہ - سفر میں وزہ
افطار کرنا جائز ہے - ام بچی - وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ، ” کہتے ہیں کہ یہ
بڑھیا اسی طرح جواب قرآن شریف کی آیتوں میں دیتی تھیں آخر میں نے بتا کر کہا کہ جرح میں گفتگو کرتا ہوں
تم کیوں نہیں کرتیں؟ ام بچی - مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ، عبداللہ - تم کس قبیلہ
سے ہو؟ ام بچی - لَا تَقِفُ مَا لَيْسَ نَكَرَ بِهِ عِلْمُ أَنْ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ
عِنْدَهُ مَشْهُودًا ، عبداللہ - مجھ سے بڑھا ہوئی مغاف فرمائیے! ام بچی - لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ
يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ، عبداللہ - اگر تم جاہلو تو تمہیں اپنی اذنی پر بٹھا کر قافلہ تک

عبداللہ بن مبارک کا ایک عورت ام بچی سے جو اپنے قافلہ سے پھرتی تھی جو مکالمہ ہوا انہیں سے کچھ درج ذیل کیا جاتا ہے اس کا ظاہر ہوگا کہ عرب کی عورتیں کیسی قاضیہ اور عالمہ تھیں :-

اسلام کی فتح اور غلام احمد کی فتح

(از قلم سید احمد علی رضا اختر خاں تھانوی علیہ السلام ہائے اسکول قادیان)

ہر جس کے اقدار کا طوفان تو اک جوش پر
خادم اسلام ہیں مکرول سے تیرے باخبر
وہ شراب معرفت کا جام ہم دینگے تمہیں
دیکھتے ہی دیکھتے ہو گا اب ایسا انقلاب
قادانی احمد مرسل طفیل مصطفیٰ
آپ میں بھی ہیں ہی جملہ صفات انبیاء
جس طرح سے انبیاء کے وقت میں ہوتا رہا
مذہب اسلام ہے منظور نظر کردگار
احمد موعود کو بھیجا اقدارے اسلئے
اور بلا میں ہر کس ناکس کو الہ کی طرف
اور احمد کے غلاموں کو ہے بھیجا ہر طرف
ہو گا سب ادیان پر غلبہ فقط اسلام کا

اور تو باند ہے چوٹے بیٹھا ہر پیل اولم کے
کاٹ دیں گے تار و دستار تمہارے نام کے
ہر جس کے چوٹے بیٹے متوالے ہو اسلام کے
کہ غلام احمد کی فتح ہے سبوں غلام اسلام کے
آئے ہیں عالم میں شائع کر نیکو اسلام کے
بالمقابل منکروں میں ہیں صفا اقوام کے
اب ہی نشتے نظر آتے ہیں خاص غلام کے
اب گڑھ کے ہر جگہ جھنڈے اعلیٰ اسلام کے
تاسیحاتی کے نشان دکھائیں اسلام کے
تاکرین محفوظ سب کو قصر میں اسلام کے
نیچ بولنے کیلئے ہر ملک میں اسلام کے
اور نظر آئیں گے ہر اے مسلم اسلام کے

سے مقدّر حضرت محمود کے ماقصود یہ کام
اور اختر منتظر ہیں ہم انہی ایام کے

بھاگلپوری سسری پاچات

بھاگلپور کے سسری کپڑے دوردور تک مشہور ہیں حتیٰ کہ غیر ممالک میں بھی یہ سامان بایکرتا ہے۔ بھاگلپور سے ہر کسی دوسری جگہ کیلئے
تیار نہیں ہوتا خصوصاً ہمارا کارخانہ عرصہ دراز سے قائم ہے اور بالخصوص ملے پہلے لنگیالے صلیبے سبز یا دودی اور خاص سسری۔ اور
امیری سلک یعنی ریشمی اور قمیص کوٹ بٹائی کے لئے عمدہ سے عمدہ کپڑا نہایت اعلیٰ ہر رنگ کا خاص اہتمام سے تیار ہوتا ہے۔
اور بڑی عایت کے ساتھ فروخت کیا جاتا ہے۔ ضرورت مند احباب اور تجار قاضیہ انھادیں بصورت ناپسندیدگی یا مفتہ عشرہ کے اندر واپس
لے لیا جائیگا۔ مخصوص لٹاک دیکھو بندہ فرمادہ ہوگا۔ یہ شہنشاہ نفاطیوں سے سزا ہے ہم کو سچائی سے پیار اور مبالغہ سے پرہیز ہے۔ اور دیکھو
دائے اپنا نام و پتہ صاف لکھیں تاکہ روانگی میں روک و اتار نہ ہو + والسلام

المشتہد۔ عبدالحکیم احمدی تاجر بارچہ رنکر ضلع بھاگلپور

احمدیہ راج کھنسی

ذیل میں تین اقسام کی گھڑیوں کی فہرست درج کی جاتی ہے ساتھ ہی سچا مشورہ بھی دیا جاتا ہے کہ نمبر ۲ کی طرف احباب توجہ فرماویں چونکہ باوجود ان کی قیمت کم ہونیکے پھر بھی مشہور گھڑیوں سے بہتر ہیں۔ پچھلے جلسہ سالانہ احمدیہ قادیان ۱۹۲۵ء پر بھی ہم نے اکثر دوستوں کے ہاتھ اس نمبر کی گھڑیاں فروخت کی تھیں اور ان دوستوں سے وعدہ بھی تھا کہ اگر ایک سال تک چلتی ہوئی کوئی گھڑی ک جا ئیگی تو اسکی درستی کے ہم ذمہ دار ہونگے۔ قالحمد للہ! ایک سال گزر گیا اور کسی دوست کی ایک بھی شکایت کسی گھڑی کے متعلق نہیں پہنچی۔ پس اس تجربہ اور مشورہ کے بعد دوستوں کو ہر طرح کا اختیار ہے جس نمبر کی وہ گھڑی پسند فرما دیں آرڈر دے سکتے ہیں:-

نمبر ۳	نمبر ۲	نمبر ۱
(۱) گھڑی اسکوپ بین کل کیس ہے	(۱) گھڑی لیوریشن جوئلڈ ارمیڈیو ہے	ویسٹ اینڈ کمپنی کی مندرجہ ذیل
(۲) " پیٹنٹ ڈو طرف شیشے لہجہ	(۲) " موٹا شیشہ لہجہ	گھڑیاں خاص طور پر عمدہ تسلیم کی جاتی
(۳) ریلوے سیکنڈ ہینڈ لہجہ	(۳) لیوریشن سائز عمدہ فیشن ہے	ہیں:-
(۴) چال عمدہ قسم کل ہے ریڈیم ہے	(۴) ریڈین فل جوئل ۱۶ سائز ڈبل لہجہ	کمپیشن - پینیر - اسٹنڈر -
(۵) " تمام میں سیپ لہجہ	(۵) کلائی کا لیور جوئلڈ ارمیشن ۱۲ و ۱۱	سلیڈر - کیپ سٹک وغیرہ -
(۶) کلائی کی کیس کل لہجہ دھڑ	(۶) فل جوئل موٹا شیشہ لہجہ	ان گھڑیوں کے دو نرخ ہیں کمیشن کیساتھ
(۷) " سنہری ہے دتے ریڈیم ہے	(۷) چاندی کیس ۱۵ روپے " ۱۶ روپے	اور بلا کمیشن - کمیشن میں گارنٹی نہیں -
(۸) کلائی زنانه سنہری چوڑی ہے	(۸) ۱۵ لائن موٹا شیشہ ۱۱ " ۱۲	پوری قیمت میں گارنٹی ہے - فہرست ہر
(۹) چاندی کیس مینا کاری چوڑی لہجہ	(۹) " ریڈیم ۱۳ " ۱۴	جگہ مل جاتی ہے - آپ دیکھ سکتے ہیں -
(۱۰) ٹائم پیس خود لہجہ	(۱۰) ٹائم پیس امریکن خورد لہجہ کلاں الارم سے روٹھے	ویسٹ اینڈ کمپنی کی گھڑیوں کے
		آرڈر کے ساتھ کچھ رقم کا آنا ضروری
		ہے - ہر گھڑی بھیجی جاسکتی ہے +

ان گھڑیوں کے علاوہ بجلی کا سامان - سپر کان کے بٹن - قیمت معہ بیٹری ہر قسم کے مین غیر - ہر - ہر - ہر میں اور کپڑے پر لگانے والے گلاب کے پھول - ہر - پاکٹ لیمپ معہ بیٹری ہر - ہر - رنگین ہر - ہر - ملنے کا پتہ

حافظ سخا و علی مالک احمدیہ راج کھنسی شاہجہانپور (یو۔ پی)

قرآن و حدیث کے مجموعہ احکام خلاصہ

اور

جملہ اقوام کی ہدایات کا مجموعہ

Extracts from the Holy Quran and
Sayings of the Holy Prophet Mohammad.
(Peace and Blessings of God be on him with.)

Respective Messages to the different
Nations of the World. Best Book for Pre-
sentation. 5th Edition Rs 1-4-0 Postage free

Abdulla Alladin,

Alladin Buildings, Oxford Street.
(Secunderabad Deccan).

مندرجہ بالا انگریزی کتاب جو قرآن و حدیث کی تعلیم و ہدایات کا مجموعہ ہے۔ دنیا کی ہر قوم کے جملہ افراد کی بہتری اور بھلائی کی خاطر نہایت عمدہ لکھائی چھپائی کے ساتھ پانچویں بار چھاپکر شائع کیا ہے اور جس میں نہایت ضروری مسائل قرآن و حدیث کے درج کئے ہیں۔ تمام مذاہب مثلاً ہندو ساریہ عیسائی سکھ وغیرہ احباب کی مسلمہ کتب سے اسلامی اصول کیساتھ مقابلہ دکھایا ہے اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ضرورت کو ثابت کر کے سلسلہ عالمیہ احمدیہ کی خدمات کو پیش کیا ہے کہ کس محبت و اخلاص سے ہر شخص کی خیر خواہی میں یہ جماعت لگی ہوئی ہے۔ چنانچہ ہر انگریزی دان جٹلمین خواہ احمدی ہو یا غیر احمدی یا غیر مسلم ہو اس کتاب کے مطالعہ سے ضرور فائدہ اٹھائے گا اور اپنے اندر اخلاق حسنہ پیدا کرے گا۔ چونکہ ہندو نے صرف ایک احمدیہ جماعت کو ہی مخلوق کی ہدایت کی خدمت سپرد کی ہے اس لئے ہمارے تمام دوستوں کو لازم ہے کہ اس فرض کو ادا کرتے ہوئے قویہ فرماویں اور جبکہ اس کتاب کے ذریعہ جملہ اقوام کے انگریزی تعلیم یافتہ گروہ کو آسانی سے ساتھ تبلیغ ہو سکتی ہے تو اسکی اشاعت میں کوشش کریں اور ہر احمدی ارادہ کرے کہ ضرور ہر تہینہ ایک شخص کو یہ کتاب فروخت کر دے گا چنانچہ اس طرح ہر ہزار بارویں سوادت حاصل کر سکتی ہیں یا کم از کم انہر تمام محبت ہوگی۔ اس تحفہ کی قیمت صرف بیس۔ مگر جو دوست فروخت یا تبلیغ کی غرض سے منگائیں انکو اس سے بھی ارزاں دی جائیگی۔

ترجمہ

المش

عبداللہ الدین ابن الدین بلڈنگس سکند آباد دکن